THU.30.Jan.2025
VOLUME:20 NO:27
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعرات 30 / جنوری 2025
جلد: 20 شمارہ: 27
29 / رجب المرجب 1446ھ
قیمت: 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

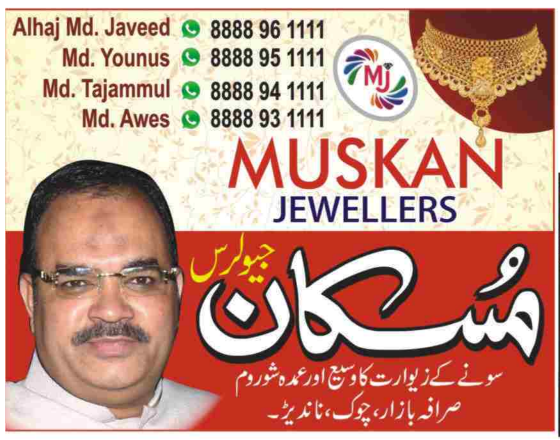

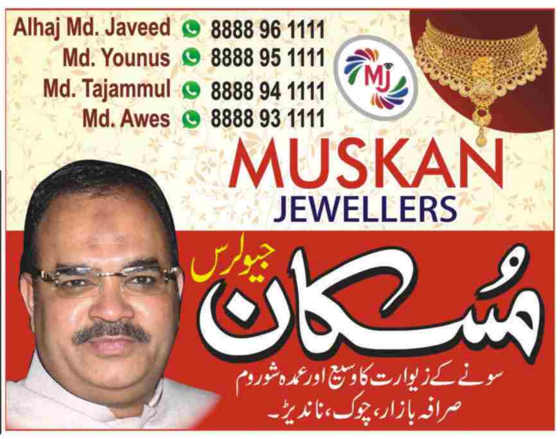

مہا کمبھ بھگدڑ: اب تک 30 / افراد کی موت

تقریباً 5 درجن زخمی زیر علاج، حادثہ کے 18 گھنٹے بعد انتظامیہ کی تصدیق

پریاگ راج: (ایجنسیز) 29 / جنوری (ایجنسیز) 'مونی اماوسیا' کے موقع پر پریاگ راج مہا کمبھ کے سنگم علاقہ میں منگل کی دیر شب ہوئی بھگدڑ میں بڑی تعداد میں عقیدتمند پہنچے تھے اور بھگدڑ مچ گئی۔ اس بھگدڑ میں اب تک 30 لوگوں کی ہلاکت کی تصدیق یوپی انتظامیہ نے کردی ہے۔ ساتھ ہی تقریباً 5 درجن افراد کے زخمی ہونے کی جانکاری بھی افسران نے دی ہے جن میں بیشتر اب بھی زیر علاج ہیں۔ حادثہ کے تقریباً 18 گھنٹے بعد...

ڈونالڈ ٹرمپ نے پاکستان کے بین الاقوامی امداد پر لگائی روک، کئی پروجیکٹس تعطل کا شکار

بی جے پی حکومت کو معافی مانگنی چاہیے، مہا کمبھ بھگدڑ کو معمولی بتانے والے وزیر سے نشانہ پر کانگریس کا حملہ

بھگدڑ کے بعد میلہ اسپیشل ٹرینیں مختلف اسٹیشنوں پر روکی گئیں، ریلوے کا 360 اسپیشل ٹرینیں چلانے کا فیصلہ

پریاگ راج: 29 / نومبر (ایجنسیز) پریاگ راج میں مونی اماوسیہ پر بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ریلوے نے بڑا فیصلہ کیا ہے...

پی جی میڈیکل کورسز میں رہائش کی بنیاد پر ریزرویشن غیر آئینی قرار، سپریم کورٹ کا فیصلہ

نئی دہلی: پورے ملک میں میڈیکل کالج میں داخلہ کے لیے جاری ریزرویشن نظام پر سپریم کورٹ نے بڑا فیصلہ سنایا ہے...

'کیجریوال شیش محل میں رہتے ہیں، صاف پانی پیتے ہیں اور جھوٹے بیان دیتے ہیں'، راہل گاندھی نے دکھایا آئینہ

نئی دہلی / 29 / جنوری (ایجنسیز) 'کیجریوال بالکل نریندر مودی کی طرح کام کرتے ہیں۔ جیسے نریندر مودی جھوٹے بیان دیتے ہیں، ہر جگہ جھوٹ بولتے ہیں، کیجریوال بھی ویسا ہی کرتے ہیں...'

'گزشتہ 6 سالوں میں کتنی مسلم خواتین نے تین طلاق کے خلاف مقدمہ درج کرایا؟' سپریم کورٹ نے مرکز سے مانگا جواب

نئی دہلی / 29 / جنوری (ایجنسیز) عدالت عظمیٰ نے 29 جنوری (بدھ) کو مرکزی حکومت سے یہ سوال کیا ہے کہ گزشتہ 6 سالوں میں تین طلاق کے خلاف کتنے مقدمے درج کرائے گئے ہیں...

مہاراشٹر: حاملہ خاتون میں نایاب طبی حالت

جنین میں جنین کی تشخیص، عالمی سطح پر اب تک صرف 200 کیس

اورنگ آباد، 29 جنوری (ایجنسیز) مہاراشٹر کے بلڈھانہ ضلع میں ایک 32 سالہ حاملہ خاتون میں دنیا کی نایاب ترین طبی حالت (Fetus in Fetu) کی تشخیص ہوئی ہے...

جس پٹری پر کھڑی تھی لوکل ٹرین، اسی پر آ گئی ہاوڑہ۔بھدرک ایکسپریس، مچ گئی چیخ پکار

ہاوڑہ: مغربی بنگال میں ہاوڑہ جنکشن کے قریب اس وقت لوگوں میں چیخ پکار مچ گئی جب ہاوڑہ۔بھدرک ایکسپریس اسی پٹری پر آ گئی جہاں پہلے سے ہی ایک لوکل ٹرین کھڑی ہوئی تھی...

مہاراشٹر کی اقتصادی و سماجی صورتحال پر تشویشناک: سپریہ سولے

دیشمکھ قتل کیس میں اگر حکومت میں شامل افراد ہی سوال اٹھا رہے ہیں تو حکومت خاموش کیوں ہے؟

ممبئی: مہاراشٹر کی اقتصادی اور سماجی صورتحال میں مسلسل گراوٹ تشویشناک ہے...

حجاب: مذہبی علامت یا ثقافتی پہچان؟

ایس ایم صمیم، ناندیڑ

موبائل: 9960942261

بھارت ایک کثیر ثقافتی اور کثیر مذہبی ملک ہے، جہاں تنوع (کثرت میں وحدت) کی قدر کی جاتی ہے۔ یہاں کے دستور نے ہر شہری کو اپنی ثقافت اور مذہب کو آزادانہ طریقے سے اظہار کرنے کا حق دیا ہے۔ بھارتی دستور میں اس تنوع کی حفاظت کے لیے متعدد دفعات شامل کی گئی ہیں، جو مذہب، ثقافت اور تہذیب کا احترام کرتی ہیں۔ سنگھی ذہنیت کے مالک مہاراشٹر کے بی جے پی رہنما نتیش رانے کے حجاب کے حوالے سے دیے گئے بیان نے ایک نیا تنازعہ کھڑا کیا ہے، جس میں انہوں نے حجاب کو محض ایک مذہبی علامت سمجھتے ہوئے تعلیمی اداروں خصوصاً بورڈ امتحانات میں اس پر پابندی عائد کرنے کی بات کی۔ نتیش رانے کا یہ بیان دستور کے ان بنیادی اصولوں پر سوال اٹھاتا ہے جو ثقافت اور تہذیب کی حفاظت کرتے ہیں۔ ان کے بیان میں کہا کہ تعلیمی اداروں میں مذہبی علامات کا استعمال تعلیم کے مقصد میں رکاوٹ ڈال سکتا ہے اور اس سے تعلیمی ماحول متاثر ہوتا ہے۔ نتیش رانے نے خاص طور پر برقعہ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اس پر امتحانات کے دوران پابندی ہونی چاہیے تاکہ کوئی بھی شخص شناخت کے بغیر امتحان نہ دے سکے۔ حجاب ایک مذہبی روایت ہے، اور تعلیم کے اداروں میں اس کا کوئی مقام نہیں ہونا چاہیے۔ یہ بات بھارتی دستور کی روح کے خلاف ہے، کیونکہ بھارت کا دستور مذہب، ثقافت اور تہذیب کے تحفظ کا یقین دلاتا ہے۔

ثقافت اور تہذیب کی حفاظت: دستور کی ذمہ داری

آئین ہند کے آرٹیکل 29 اور 30 میں ہر شہری کو اپنی ثقافت اور تہذیب کو محفوظ رکھنے کا حق دیا گیا ہے۔ آرٹیکل 29 کے تحت کسی بھی شہری کو اپنی ثقافتی، لسانی اور مذہبی پہچان قائم رکھنے کا حق حاصل ہے۔ مزید برآں، آرٹیکل 51A (ہ) میں شہریوں سے یہ توقع کی گئی ہے کہ وہ بھارت کی ثقافتی وراثت کا احترام کریں اور اسے محفوظ رکھیں۔ یہاں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ حجاب صرف ایک مذہبی علامت نہیں ہے، بلکہ یہ لاکھوں مسلم خواتین کے لیے ایک ثقافتی اور روایتی علامت ہے۔ حجاب مسلمانوں کی ثقافتی پہچان کا ایک اہم حصہ ہے، جو ان کی سماجی اور خاندانی روایات سے جڑا ہوا ہے۔ اسے صرف مذہبی تناظر میں دیکھنا اس وسیع تر نقطہ نظر کو نظرانداز کرنا ہے، جس میں یہ لباس ایک ثقافتی اور ذاتی آزادی کا نمائندہ بن چکا ہے۔

تعلیم میں مذہبی اور ثقافتی تنوع

بھارتی دستور ہر شہری کو تعلیم حاصل کرنے کا حق دیتا ہے۔ آرٹیکل 21 کے تحت، زندگی اور ذاتی آزادی کے حق کے طور پر تعلیم حاصل کرنے کا حق بھی محفوظ کیا گیا ہے۔ جب تک حجاب پہننے سے کسی طالب علم کی تعلیم میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی، اس کو ذاتی آزادی کے تحت تسلیم کیا جانا چاہیے۔ اگر حجاب پہننے سے تعلیمی عمل میں کوئی رکاوٹ نہیں آتی، تو اسے مذہبی یا ثقافتی حق کے طور پر دیکھا جانا چاہیے، نہ کہ صرف ایک مذہبی علامت کے طور پر۔ نتیش رانے کے بیان پر اگر نظر ڈالی جائے تو ان کا کہنا ہے کہ حجاب صرف ایک مذہبی علامت ہے اور اسے تعلیمی اداروں میں اجازت نہیں دینی چاہیے، یہ بھارتی دستور کے ان بنیادی اصولوں سے متصادم ہے جو ثقافتی اور مذہبی تنوع کی قدر کرتے ہیں۔ اگر ہم اس پر غور کریں تو یہ بیان ان اصولوں پر حملہ کرتا ہے جو بھارتی معاشرے کی ثقافتی پہچان اور وراثت کی حفاظت کرتے ہیں۔

آخری بات:

حجاب صرف ایک مذہبی لباس نہیں ہے، بلکہ یہ ثقافت اور ذاتی پہچان کا حصہ ہے، جسے بھارتی دستور نے محفوظ کیا ہے۔ نتیش رانے کا بیان اس حقیقت کو نظرانداز کرتا ہے کہ حجاب ایک خاتون کی ثقافتی اور ذاتی آزادی کی علامت ہو سکتی ہے۔ بھارتی دستور، جو مذہب، ثقافت اور تہذیب کے تحفظ کو اولین ترجیح دیتا ہے، اس قسم کے بیانات کے خلاف ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ تعلیم میں مذہبی اور ثقافتی تنوع کا احترام کرنا ہمارے جمہوری معاشرتی نظام کی طاقت ہے، نہ کہ اس کو چیلنج کرنا۔ حجاب پہننے کا حق بھارتی دستور کے تحت ثقافتی اور مذہبی حقوق کا حصہ ہے، اور اس پر کسی بھی قسم کی پابندی دستور کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی ہوگی۔

مہا کمبھ میلے میں بھگدڑ سے ہلاکتیں: 'ان کا ہاتھ چھوٹا اور وہ پلک جھپکتے ہی غائب ہو گئے'

انڈیا کے قدیم شہر پریاگ راج (الہ آباد) میں مہا کمبھ کے میلے میں بھگدڑ مچنے سے متعدد افراد ہلاک اور درجنوں لاپتا ہو گئے ہیں۔ انڈیا میں حکام نے سرکاری حکام نے ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق نہیں کی ہے۔ تاہم ملک کے وزیرِ اعظم نریندر مودی کا سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہنا تھا کہ انھیں مہا کمبھ میں زائرین کی ہلاکتوں پر افسوس ہے۔ دوسری جانب بی بی سی ہندی کے نامہ نگار وکاس پانڈے کو محکمہ صحت کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اس بھگدڑ میں 12 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر اس اہلکار کا کہنا تھا کہ اس نے جائے وقوعہ پر متعدد لاشوں کو پڑے ہوئے دیکھا ہے۔ مہا کمبھ کا میلہ ہر 12 برس میں ایک مرتبہ منعقد ہوتا ہے جس میں کروڑوں افراد شرکت کرتے ہیں۔ یہ میلہ 13 جنوری کو شروع ہوا تھا اور تقریباً چھ ہفتے جاری رہتے ہیں۔ اس میلے کے دوران دنیا بھر سے آنے والے عقیدت مند سنگم پر غسل کرتے ہیں، یہ وہ مقام ہے جہاں ہندو عقیدے کے مطابق مقدس دریا گنگا، جمنا اور اساطیری دریا سرسروتی ملتے ہیں۔ بدھ کو اُتر پردیش کے وزیرِ اعلیٰ یوگی ادتیاناتھ کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ مہا کمبھ کے دوران وہاں ایک بہت بڑا جمِ غفیر اُمڈ آیا ہے اور اب تک تقریباً تین کروڑ افراد وہاں غسل کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صورتحال قابو میں ہے اور کسی کو منفی خبریں نہیں پھیلانی چاہییں کیونکہ اس کے نتائج بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔

میلے میں بھگدڑ کیسے مچی؟

اُتر پردیش کے وزیرِ اعلیٰ یوگی ادتیاناتھ کے مطابق میلے میں بھگدڑ رات ایک اور دو درمیان مچی جب کچھ عقیدت مندوں نے پولیس کی جانب سے رکاوٹیں ہٹا کر سنگم پہنچنے کی کوشش کی۔ دوسری جانب اس حادثے سے متاثر ہونے والے افراد کمبھ میلے کی انتظامیہ اور وہاں کیے جانے والے انتظامات پر انگلیاں اُٹھاتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ دہلی سے تعلق رکھنے والے عمیش اگروال نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ جب سنگم گھاٹ کی طرف جا رہے تھے تو انھوں نے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو بھی جلد بازی میں وہاں جاتے ہوئے دیکھا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جب لوگ غسل لینے جا رہے تھے تو لگائی گئی رُکاوٹوں کے پاس کچھ لوگ سو رہے تھے۔ اسی سبب کچھ سوئے ہوئے افراد سے ٹکرا کر گر گئے اور جب وہ گِرے تو پیچھے سے آنے والے بھی ایک دھکم پیل کی وجہ سے ایک دوسرے پر گِرنا شروع ہو گئے۔ ودیا ساھو نامی انڈین شہری بیلجیئم سے خاص طور پر مہا کمبھ میں شرکت کے لیے انڈیا آئی تھیں۔ انھوں نے انڈو ایشیا نیوز سروس کو بتایا کہ وہ یہاں 60 افراد کے گروپ کے ساتھ آئیں تھیں اور ان کے پانچ ساتھی اب بھی لاپتا ہیں۔ مدھیا پردیش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا کہنا تھا کہ میری والدہ بھگدڑ میں زخمی ہوئی ہیں، وہاں پولیس نہیں تھی اور کوئی ہماری مدد کو نہیں آیا۔ مجھے تو یہ بھی نہیں معلوم کہ میری ماں بچیں گی بھی یا نہیں۔ بی بی سی کو مہا کمبھ میں درجنوں افراد اپنے اہلخانہ کو ڈھونڈتے ہوئے دکھائی دیے۔ جھانسی شہر سے تعلق رکھنے والی انیتا دیوی اپنے شوہر کو ڈھونڈ رہی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میرے شوہر کو دوائیوں کی ضرورت ہوگی لیکن وہ تو میرے پاس ہیں۔ جب بھگدڑ مچی تو ان کا ہاتھ میرے ہاتھ سے چھوٹ گیا اور وہ پلک جھپکتے ہی غائب ہو گئے۔ اتنے گھنٹے گزر چکے ہیں اور میں انھیں اب تک ڈھونڈ نہیں پائی ہوں۔ میں دعا کر رہی ہوں کہ وہ زندہ اور محفوظ ہوں۔

حکومت اور میلے کی انتظامیہ تنقید کی زد میں

گذشتہ رات مچنے والی بھگدڑ میں ہلاکتوں کے بعد سادھو حضرات اور حکام لوگوں سے درخواست کر رہے ہیں کہ وہ سنگم کی طرف نہ جائیں بلکہ اپنے قریب ہی واقع دریا کے کنارے پر غسل لے لیں۔ تاہم بااثر ہندو مذہبی شخصیت پریم آنند پوری کا الزام ہے کہ انتظامیہ نے وی آئی پیز کو ترجیح دی اور عام زائرین کے لیے مناسب انتظامات نہیں کیے۔ ہم تمام فرقوں نے مطالبہ کیا تھا کہ میلے کے انتظامات انڈین فوج کو سونپے جائیں۔ اگر ایسا کر دیا جاتا تو میرا نہیں خیال کہ اتنا بڑا حادثہ ہوتا۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے حادثے کی وجہ بدانتظامی کو قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وی آئی پی لوگوں کو خصوصی توجہ دی گئی اور عام زائرین کو فراموش کیا گیا۔

کمبھ میلہ کیا ہے؟

چھبیس فروری کو اختتام پذیر ہونے والے اس تہوار کو اقوام متحدہ کے ادارے یونیسکو نے انسانیت کے ناقابل تسخیر ورثے کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ اس کی بنیاد دیوتاؤں اور راکشسوں کے درمیان امرت کے ایک کمبھ (ایک گھڑے) کے لیے لڑائی کے بارے میں ایک افسانوی کہانی میں پنہاں ہے جو سمندر کے منتھن (کھنگالنے) کے دوران نکلا تھا۔ جیسے ہی دونوں فریق امرت کے کمبھ (برتن) پر لڑ رہے تھے کیونکہ اس کے پینے سے ان سے لافانی ہونے کا وعدہ کیا گیا تھا تو اس میں سے چند قطرے چھلک پڑے اور چار شہروں پریاگ راج، ہریدوار، اجین اور ناسک میں گرے۔ یہ لڑائی 12 آسمانی سالوں تک جاری رہی تھی اور ہر ایک آسمانی سال زمین کے 12 سال کے برابر ہے۔ اس لیے کمبھ میلہ ان چاروں شہروں میں ہر 12 سال منعقد ہوتا ہے۔ درمیان میں ایک اردھ کمبھ یعنی نصف کمبھ ہوتا ہے جسے ہر چھ سال پر منعقد کیا جاتا ہے۔ میلے کا انعقاد چاروں شہروں میں ہوتا ہے لیکن سب سے بڑا مجمع ہمیشہ پریاگ راج میں ہوتا ہے اور وہی ریکارڈ میں جاتا ہے۔

مہا کمبھ 12 سال یا 144 سال بعد آتا ہے

معمر ہندو سادھو مہنت رویندر پوری نے کہا کہ اس بار کا تہوار زیادہ خاص ہے اور اس لیے اسے انھوں نے مہا (عظیم) کمبھ کے طور پر بیان کیا۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ سیاروں اور ستاروں کی موجودہ صف بندی اس سے ملتی جلتی ہے جو اس کے چھلکنے کے وقت موجود تھی۔ انھوں نے کہا: اس طرح کا کمال 12 کمبھ تہواروں یا 144 سال کے بعد دیکھا جا رہا ہے۔ تہوار میں جانے والوں کے لیے ایک بڑی کشش برہنہ ناگا سادھوؤں، یا سنیاسیوں کی موجودگی ہے۔ اور انھیں ٹھنڈے پانیوں میں غوطہ لگاتے ہوئے دیکھا ایک تماشہ ہے۔ لیکن عقیدت مندوں کے لیے اس کی خاص اہمیت ہے کیونکہ ان کا ماننا ہے کہ پانی سادھوں کے افکار و خیالات اور اعمال کی پاکیزگی سے متاثر ہوتا ہے۔ دو دن قبل سنیچر کو ناگا سادھوؤں کا یا گروہ بہت شور شرابے کے ساتھ میلے کے میدان میں پہنچے۔ جسم پر راکھ ملے آدمیوں کا ایک گروہ جن میں کچھ ننگے اور کچھ نے صرف کمر کے کپڑے میں ملبوس یا گلے میں گیندے کی مالا، ترشول، تلواریں اور ڈھولک لیے وہاں پہنچے۔ ایک اور گروپ اپنے رہبروں کو رتھوں پر سوار کرا کے ایک بڑے جلوس میں میوزک بینڈ، رقاصوں، گھوڑوں اور اونٹوں کے ساتھ اپنے کیمپ کی طرف لے گئے۔

حالیہ برسوں میں انڈیا میں بھگدڑ کے واقعات

بدقسمتی سے انڈیا میں بھگدڑ کے واقعات رونما ہونا کوئی نئی بات نہیں بلکہ حالیہ برسوں میں ایسے حادثات میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ اسی مہینے انڈیا ریاست آندھرا پردیش میں مچنے والی بھگدڑ کے سبب چھ افراد ہلاک ہوئے تھے۔ گذشتہ برس اُتر پردیش کے ہی ضلع ہتھارس میں ایک مذہبی تقریب کے دوران ایسے ہی واقعے میں 120 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ انڈین حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2021 اور 2022 میں ملک بھر میں بھگدڑ مچنے کے 47 واقعات رونما ہوئے تھے۔ عام طور پر ایسی واقعات کی وجہ مذہبی تقریبات اور تہواروں میں لوگوں کی بڑی تعداد کی موجودگی ہی ہوتی ہیں۔ عام طور پر حکام بڑے اجتماعات کے لیے انتظامات کرتے ہی ہیں لیکن خراب منصوبہ بندی، لوگوں کو کنٹرول کرنے کے انتظامات نہ ہونا اور حادثات کے رونما ہونے کی صورت میں احتساب کا نہ ہونا بھی ایسے واقعات میں بڑھتی ہوئی اموات کی وجہ ہے۔ یہاں تک کہ ایسے واقعات بڑے شہری علاقوں میں بھی رونما ہو جاتے ہیں۔ سنہ 2017 میں ممبئی کے ریلوے سٹیشن پر رش کے سبب بھگدڑ مچنے سے 22 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اسی طرح ایسا ہی ایک حادثہ سنہ 1997 میں اس وقت ہوا تھا جب دہلی کے سینیما ہال میں آگ لگنے کی وجہ سے مچنے والی بھگدڑ کے سبب 59 افراد ہلاک اور 103 زخمی ہوئے تھے۔

وفاق المساجد کا افتتاحی پروگرام

محمد رضی الاسلام ندوی

بھائی محمد ظفر انصاری سکریٹری جماعت اسلامی ہند حلقۂ مہاراشٹر نے اطلاع دی کہ ہمارا ارادہ ریاست کی سطح پر تمام مساجد کو ایک نظم کے تحت جوڑنے کا ہے- اس کے ابتدائی مرحلے میں ہم لوگ ریاست کی مساجد کے ذمے داروں کا ایک آن لائن پروگرام رکھنا چاہتے ہیں- اس پروگرام میں انھوں نے مجھ سے شرکت کی خواہش کی- یہ پروگرام 24 جنوری 2025 کو شب 9 سے 11 بجے تک چلا- پروگرام کی ابتدا جناب محمد ظفر انصاری کی تذکیر بالقرآن سے ہوئی- افتتاحی کلمات جناب عبدالمجیب سکریٹری ملی وملکی امور نے پیش کیے- ایک اہم تقریر مساجد کا ڈاکومنٹیشن - کیوں اور کیسے؟ کے عنوان پر ہوئی - جناب عبدالرؤف سابق CEO مہاراشٹر اسٹیٹ وقف بورڈ نے PPT کی مدد سے بہت تفصیل سے بتایا کہ موجودہ حالات میں مساجد کے بارے میں کیا قوانین ہیں، جنھیں لازماً فالو کیا جانا چاہیے- مسجد کی زمین وقف ہوتی ہے، اسے وقف بورڈ میں رجسٹرڈ کروانا چاہیے- کمیٹی کا رجسٹریشن بھی ہو- اگر ارکانِ کمیٹی کے ناموں میں تبدیلی ہو تو اس کی اطلاع بھی متعلقہ محکموں کو دینی چاہیے- مائیک کے استعمال کے سلسلے میں بھی حکومتی ضوابط ہیں، انہیں فالو کرنا چاہیے، مساجد کا اپنا مستقل اکاؤنٹ ہونا چاہیے- اس طرح کی دیگر باتیں انھوں نے تفصیل سے سمجھائیں- میری گفتگو مسجد نبوی - ہمارے لیے ایک عملی نمونہ کے عنوان سے ہوئی - آخر میں امیر حلقہ مولانا محمد الیاس فلاحی کا خطاب ہوا - انھوں نے وفاق المساجد کی تشکیل کی غرض و غایت بیان کی اور اس کے پروسیجر کی وضاحت کی-

میری گفتگو کے نکات درج ذیل تھے:

(1) مدینہ ہجرت کرنے کے بعد اللہ کے رسول ﷺ نے جو چند اہم کام کیے ان میں سے ایک مسجد کی تعمیر تھی- شاید اسی وجہ سے مسلمان جہاں بھی بستے ہیں وہاں جلد مسجد تعمیر کرنے کی کوشش کرتے ہیں- (2) مسجد اللہ سے تعلق کا اعلیٰ مظہر ہے- باجماعت نماز کا ثواب انفرادی نماز سے 27 گنا زیادہ ہے- (بخاري: 645، مسلم: 650) (٦٥٠) اسے مسجد میں ادا کرنے کی تاکید کی گئی ہے- اس شخص کو روزِ قیامت عرش الٰہی کے نیچے سایے کا مستحق قرار دیا گیا ہے جو مسجد پہنچ کر باجماعت نماز ادا کرنے کے لیے بے چین رہے- (بخاري: 6806، مسلم: 1031) (3) صرف نماز پڑھنا کافی نہیں، بلکہ اقامتِ صلوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے- اس میں نماز کا نظام قائم کرنا، اس کو رواج دینا، مساجد کی تعمیر کرنا اور اس کے جملہ انتظامات کرنا بھی شامل ہے- (4) مسجدِ نبوی کی حیثیت علمی مرکز کی بھی تھی- مسجد کے صُفّہ میں رہنے والوں کی تعلیم کا انتظام کیا گیا تھا- ڈاکٹر محمد حمید اللہ نے مسجدِ نبوی کے صفّہ کو First Residential University کہا ہے- (5) مسجدِ نبوی میں خواتین بھی پابندی سے آتی تھیں- اللہ کے رسول ﷺ نے صاف الفاظ میں مردوں کو حکم دیا تھا کہ وہ عورتوں کو مسجد میں آنے سے نہ روکیں- (6) مسجدِ نبوی میں تنازعات کے فیصلے کیے جاتے تھے اور شکایات کو رفع کیا جاتا تھا - (7) مسجدِ نبوی میں زکوٰۃ، صدقۂ فطر اور دیگر صدقات کے اموال جمع کیے جاتے تھے اور ان کی تقسیم کا انتظام ہوتا تھا - (8) مسجدِ نبوی میں بسا اوقات علاج معالجہ کا بھی نظم کیا جاتا تھا- حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ غزوۂ احزاب میں زخمی ہوئے تو مسجد نبوی کے صحن میں ان کا خیمہ لگوا کر کر ان کا علاج کروایا گیا تھا- (9) غیر مسلموں کے آنے والے وفود کو مسجدِ نبوی میں ٹھہرایا جاتا تھا - وفد نجران، وفد ثقیف اور دیگر وفود کو مسجد میں ٹھہرایا گیا- اسی طرح غیر مسلم قیدیوں کو بھی مسجد کے کھمبوں سے باندھ دیا جاتا تھا - اس طرح انہیں مسجد میں ہونے والی عبادتوں کو دیکھنے کا موقع ملتا تھا، جس سے وہ متاثر ہوتے تھے اور بسا اوقات اسلام قبول کر لیتے تھے- (10) موجودہ دور میں مسجدِ نبوی کو رول ماڈل کے طور پر اختیار کیا جا سکتا ہے اور ان میں وہ سارے کام کیے جا سکتے ہیں جو مسجدِ نبوی میں ہوتے تھے- آخر میں میں نے بتایا کہ مرکز جماعت اسلامی ہند کی جانب سے مسجد کے کردار کو واضح کرنے کے لیے دو کتابچے شائع کیے گئے ہیں- ایک مثالی مسجد کے نام سے، دوسرا مسجد پر کتابچے کے نام سے- جو حضرات خواہش مند ہوں وہ درج ذیل واٹس ایپ نمبر پر میسیج بھیج کر طلب کر سکتے ہیں

+91-9582050234

ٹرمپ انتظامیہ کا امریکی امداد بند کرنے کا فیصلہ: پاکستان کس حد تک متاثر ہوگا؟

اعظم خان

صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایک ایگزیکٹو آرڈر کے بعد امریکہ نے ایسی تمام امداد کو عارضی طور پر معطل کر دیا ہے جو کسی بھی غیر ملک کو دی جا رہی تھی اور ساتھ ہی ساتھ نئی امداد کی فراہمی پر عملدرآمد بھی روک دیا ہے۔ امریکہ نے پابندی سے متعلق یہ میمو امریکی حکام اور بیرونِ ملک امریکی سفارتخانوں کو بھی بھیجا گیا ہے۔ اس دستاویز کے تحت صرف خوراک کی ہنگامی امداد اور اسرائیل اور مصر کے لیے فوجی امداد کو اس حکم سے استثنٰی دیا گیا ہے۔ دستاویز کے مطابق 'اس دوران نہ کوئی نیا فنڈ جاری ہوگا اور نہ ہی موجودہ معاہدوں میں توسیع کی جائے گی جب تک کہ ہر نئے معاہدے یا توسیع کا جائزہ لے کر اس کی نئے سرے سے منظوری نہ دی جائے گی۔' یہ معاملہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیر کے روز جاری کردہ ایگزیکٹو آرڈر کے بعد سامنے آیا، جس میں انھوں نے 90 دن کے لیے غیر ملکی ترقیاتی امداد کو مؤخر کرنے کا حکم دیا تھا تاکہ اس کے مؤثر ہونے اور ان کی خارجہ پالیسی سے ہم آہنگی کا جائزہ لیا جا سکے۔ یاد رہے کہ امریکہ بین الاقوامی امداد فراہم کرنے والا دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے جو سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 2023 میں 68 ارب ڈالر خرچ کر چکا ہے۔ محکمہ خارجہ کا یہ میمو ترقیاتی امداد سے لے کر فوجی امداد تک سب پر اثرانداز ہوگا۔ احکامات میں مزید کہا گیا ہے کہ امریکی حکام فوری طور پر متعلقہ معاہدوں کی شرائط کے مطابق کام روکنے کی ہدایات جاری کریں جب تک کہ اس سے متعلق کوئی حتمی فیصلہ نہ کیا جائے۔ اس میمو کے مطابق تین ماہ کے اندر غیر ملکی امداد کے تمام پروگراموں کے وسیع پیمانے پر جائزے کا حکم دیا گیا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ امداد صدر ٹرمپ کی خارجہ پالیسی کے اہداف کو پورا کرتی ہے۔ اس سے قبل امریکی وزیرِ خارجہ مارکو روبیو کہہ چکے ہیں کہ بیرونِ ملک امریکی اخراجات اور امداد صرف اسی وقت کی جائے گی جب ان سے امریکہ کی مضبوطی، اسے محفوظ یا زیادہ خوشحال بنانا ثابت ہو سکے گا۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے محکمہ خارجہ کے ایک سابق اعلیٰ عہدیدار نے کہا کہ یہ نوٹس امریکی امدادی پروگراموں پر ممکنہ طور پر بہت بڑا اثر ڈال سکتا ہے۔

امریکہ پاکستان کو کس طرح اور کن شعبوں میں یہ امداد دے رہا تھا؟

جن شعبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مدد دی گئی ان میں ایمرجنسی رسپانس، گورنمنٹ اینڈ سول سوسائٹی، آپریٹنگ اخراجات، بنیادی شعبہ صحت، توانائی، زراعت اور دیگر سماجی خدمات اور دیگر شعبے شامل ہیں۔ پاکستان میں امداد بہم پہنچانے والے امریکہ کے اہم پارٹنرز میں ورلڈ فوڈ پروگرام، یو این چلڈرن فنڈ، امریکی حکومت کی اپنی ایجنسی، جے ایس آئی ریسرچ اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن، نومارک ایسوسی ایٹس، یو این آفس آن ڈرگز اینڈ کرائم اور یو این پاپولیشن فنڈ شامل ہیں۔ امریکہ کے پاکستان میں سفارتخانے کی ویب سائٹ پر درج تفصیلات کے مطابق امریکہ نے گذشتہ 20 برس میں پاکستان کو 32 ارب ڈالر کی براہ راست امداد دی ہے۔ امریکی دستاویزات کے جائزے سے یہ پتا چلتا ہے کہ 2001 سے لے کر 2010 تک پاکستان کی امداد میں مسلسل اضافے کا رجحان دیکھنے میں آیا ہے۔ یعنی یہ امداد 2001 میں 175 ملین ڈالر سے بڑھ کر 268 ملین ڈالر تک ہوگئی۔ یہ وہ عرصہ تھا جب امریکی اور اتحادی افواج افغانستان میں دہشتگردی کے خلاف جنگ لڑ رہی تھیں اور پاکستان امریکہ کا ایک اہم اتحادی بن کر سامنے آیا۔ 2013 سے 2015 تک امریکہ نے پاکستان کی امداد میں قدرے اضافہ کیا مگر پھر 2018 تک اس میں مسلسل کمی کرنا شروع کر دی۔ سنہ 2018 اور 2019 کے درمیان اس امداد میں قدرے اضافہ کیا گیا مگر اس کے بعد پھر کمی لائی گئی۔ امریکہ نے 2023 میں پاکستان کو 170 ملین ڈالر تک کی مدد فراہم کی جبکہ گذشتہ برس 2024 میں یہ امداد کم کر کے 116 ملین ڈالر کر دی گئی تھی۔ امریکہ میں پاکستان کی سابق سفیر ملیحہ لودھی کے مطابق یہ امداد پاکستان کے عوام کو براہ راست نہیں ملتی تھی بلکہ اس کا بڑا حصہ تو پارٹنرز اور این جی اوز پر ہی خرچ ہو جاتا تھا۔ پلڈاٹ کے سربراہ احمد بلال محبوب کے مطابق افغانستان سے امریکی فوج کے انخلا کے بعد اس امداد میں بہت خاطر خواہ کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ ان کے مطابق پاکستان میں امریکی پارٹنرز اور این جی اوز کے ذریعے دے رہا تھا۔ بڑے منصوبے یو ایس ایڈ، ڈیموکریسی رائٹس اینڈ لیبر، یو این ایس پی اور اقوام متحدہ کی مختلف ایجنسیوں کے ذریعے چل رہے تھے۔ 'پاکستانی فوج کو ملنے والی امداد براہ راست امریکی محکمہ دفاع کی طرف سے آتی تھی۔' احمد بلال کے مطابق تین ماہ تک اب یہ امداد معطل ہے اور اس کے بعد تقریباً آدھے منصوبے بند کر دیے جائیں گے اور ان میں سے بھی بڑی تعداد میں معاہدات میں تبدیلیاں لائی جائیں گی۔ ان کے مطابق اس سے قبل 'جینڈر انکلیوسونس' ہر معاہدے کا حصہ ہوتی تھی مگر اب یہ ٹرمپ کی ترجیح میں شامل نہیں ہے اور انھوں نے واضح کیا کہ صرف مرد اور عورت کی صورت دو جینڈر رہی ہیں۔ احمد بلال کے مطابق صدر ٹرمپ جمہوریت کے فروغ سے متعلق بھی زیادہ پرجوش نہیں ہیں۔ اب ان منصوبوں کے بجائے وہ سرمایہ کاری اور اکنامک لٹریسی جیسے منصوبوں میں دلچسپی ظاہر کریں گے۔ پاکستان میں امریکی امداد سے چلنے والے بڑے منصوبوں میں 21 اعشاریہ پانچ ملین ڈالر کا ایمرجنسی فوڈ اسسٹنس پروگرام تھا۔ اس کے علاوہ صحت کے منصوبوں پر دس ملین ڈالر، یو ایس پے اینڈ بینیفٹس پر آٹھ ملین ڈالر سے زائد خرچ ہو رہے تھے۔ توانائی کے شعبے میں بہتری کے لیے ساڑھے سات ملین ڈالر جبکہ اعلیٰ تعلیم کے شعبے کی ترقی کے لیے سات اعشاریہ سات ملین ڈالر امداد دی جا رہی تھی۔ انسانی امداد میں سات ملین ڈالر اور پولیو ویکسین کی مد میں چھ اعشاریہ آٹھ ملین ڈالر اور پانچ اعشاریہ نو ملین ڈالر یونیسف کو پاکستان میں جاری منصوبوں کے لیے امریکی امداد مل رہی تھی۔ فاٹا اصلاحات کے لیے تقریباً ساڑھے پانچ ملین ڈالر کی امداد دی گئی۔

امریکی امداد بند ہونے سے پاکستان کیسے متاثر ہوگا؟

امریکہ میں پاکستان کی سابق سفیر ملیحہ لودھی نے بی بی سی اردو کو بتایا کہ امریکی امداد بند ہونے سے پاکستان کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کیونکہ پاکستان کو دی جانے والی یہ امریکی امداد بہت ہی معمولی نوعیت کی ہے۔ ملیحہ لودھی کے مطابق 'پاکستان نے کافی عرصے سے امریکہ پر انحصار ختم کر دیا ہے اور اب کبھی کبھار ایف 16 کے سپیئر پارٹس کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ آسانی سے مل جاتے ہیں۔' ایک سوال کے جواب میں ملیحہ لودھی نے بتایا کہ ماضی میں اگر امریکہ نے پاکستان کی مدد کی بھی ہے تو وہ اپنی خوشی اور مفادات کو دیکھ کر کی ہے۔ ان کے مطابق 'اس وقت اہم بات یہ ہے کہ امریکہ نہ ہونے کے برابر پاکستان کی مدد کر رہا ہے۔' ڈویلپمنٹ شعبے سے تعلق رکھنے والے سماجی کارکن حارث خلیق اس رائے سے متفق ہیں۔ ان کے مطابق تاریخی طور پر بین الاقوامی سطح پر امریکی حکومت کی ترقیاتی امداد اس کے جی ڈی پی کے ایک فیصد سے بھی کم رہی ہے۔ ان کے مطابق 'یہ اتنی بڑی امداد نہیں ہے مگر یہ خاص طرح کا رویہ ہے جس سے پوری دنیا ہی متاثر ہوگی۔ اس سے ادارے اور اقوام متحدہ کے ادارے بھی متاثر ہوں گے۔' حارث خلیق کے مطابق 'اس اعلان پر عملدرآمد ہوا تو پھر امریکہ عالمی سطح پر آہستہ آہستہ تنہا ہوتا جائے گا۔ یہ امریکہ کی خارجہ پالیسی کے لیے مختصر مدت میں ہی نقصان دہ ثابت ہوگا۔' حارث خلیق کے مطابق ایوب دور میں امریکہ زور و شور سے پاکستان میں امداد لے کر آیا اور ولیج ایڈ نامی پروگرام متعارف کرایا۔ ان کے مطابق امریکہ نے سب سے زیادہ مدد فوجی آمروں کے دور میں ہی دی ہے جس سے امریکہ کے حوالے سے عوامی جذبات بھی متاثر ہوئے۔ حارث خلیق کے مطابق 'جہاں جہاں امریکہ نے بہت سارے منصوبوں میں مدد دی ہے اس سے ہمیں فائدہ پہنچا ہے۔ اگر یہ امداد بند ہوتی ہے تو پھر اس کے پاکستان پر معاشی اثرات کم اور امریکہ کے لیے سفارتی اثرات زیادہ ہوں گے کیونکہ امریکی امداد مشروط ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اس سے 'امریکہ کی اچھی ساکھ ختم ہوگی۔' ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ 'فوجی امداد کا ترقیاتی امداد سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ فوجی امداد اس وقت ہی ملتی ہے جب پاکستان امریکی مقاصد کے ساتھ کھڑا ہو تو اس معاملے میں فوجی امداد ملے گی۔ وگرنہ پاکستان امریکی ایجنسیوں سے یہ چیزیں خریدتا ہے۔' ان کے مطابق اس اعلان کے بعد پاکستان میں امریکہ کے جاری منصوبوں پر نفسیاتی اثر ضرور پڑے گا مگر جو معاہدے ہو چکے ہیں وہ منصوبے مکمل ہوں گے۔ تاہم انھوں نے کہا کہ '90 کی دہائی میں ماضی میں امریکہ نے پاکستان کے لیے جاری منصوبے بھی بند کر دیے تھے۔' 'ہم وسائل کی کمی کا شکار ملک ہیں تو اس میں ضرور اس کے اثرات مثبت ہیں مگر یہ امداد کہیں کم ہیں۔' واشنگٹن میں موجود تجزیہ کار مائیکل کگلمین کا کہنا ہے کہ پاکستان ایک طویل عرصے سے امریکی امداد وصول کر رہا تھا اور پاکستان میں یو ایس ایڈ ان امدادی منصوبوں میں بہت مگن تھی۔ ان کے مطابق پاکستان سمیت دنیا بھر کے ممالک کو دی جانے والی امریکی امداد پر بہت تنقید بھی ہو رہی تھی۔ اسی وجہ سے نئی انتظامیہ نے ایسا فیصلہ کیا۔ مائیکل کگلمین کے مطابق اس فیصلے سے ضرورت مند طبقات بری طرح متاثر ہوں گے اور اس پابندی کا وقت بھی مناسب نہیں ہے کیونکہ اس وقت پاکستان پہلے سے ہی شدید مالی مشکلات سے دوچار ہے۔

'ایکسچینج پروگرام اور فلبرائٹ کے طلبہ متاثر نہیں ہوں گے'

پاکستان میں امریکی منصوبوں پر کام کرنے والے ایک اہلکار نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بی بی سی کو بتایا کہ ہر برس پانچ سو پاکستانی مختلف ایکسچینج پروگرامز اور تعلیمی سکالرشپ پر امریکہ جاتے ہیں۔ ان کے مطابق یہ امداد تکنیکی طور پر غیر ملکی امریکی امداد کے زمرے میں نہیں آتی جسے معطل کیا گیا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں اہلکار نے بتایا کہ زیادہ امکان یہی ہے کہ امریکہ اور پاکستان کے یہ پروگرام جاری رہیں گے اور امریکہ میں اس وقت فلبرائٹ سکالرشپ پر زیر تعلیم طلبہ بھی اس پابندی سے متاثر نہیں ہوں گے۔ خراسان ڈائری سے منسلک سینیئر صحافی افتخار فردوس کے مطابق امریکی امداد بند ہونے سے پاکستان میں مقیم 14 ہزار کے قریب افغان پناہ گزین بھی متاثر ہوں گے جن کی بڑی تعداد امریکہ جانے کی منتظر تھی۔ ان کے مطابق فی الحال تو 90 دن کے لیے سب کچھ ہی رک گیا ہے۔ ان کے مطابق اس پابندی سے سب زیادہ غیر سرکاری شعبہ متاثر ہوگا، جن کے ذریعے یہ امداد دی جا رہی تھی۔ ان کے مطابق اس پابندی سے اقوام متحدہ کا بجٹ بھی متاثر ہوگا۔ تاہم ان کی رائے میں اس پابندی کا پاکستان کے کاونٹر ٹیررازم کے شعبے پر بہت کم ہی اثر ہوگا۔ افتخار فردوس کے مطابق بلوچستان کی سرحد پر کاؤنٹر ٹیررازم کی کچھ عمارتیں ہیں جو امریکی امداد سے چلائی جا رہی تھیں اور اب وہ آپریشن اس پابندی سے متاثر ہوں گے۔ ملیحہ لودھی کے مطابق امریکہ کی اقوام متحدہ کو دی جانے والی امداد کو پاکستان کے تناظر میں نہیں دیکھا جا سکتا اور اگر امریکہ نے عالمی سطح پر جاری آپریشنز میں مدد نہ بھی فراہم کی تو اقوام متحدہ 193 ممالک کا نام ہے یہ صرف امریکہ نہیں ہے۔

مفتی سلمان ازہری کے ہاتھوں محمد شوکت علی صوفی کی کتاب
چند اہم قرآنی واقعات کی رسم اجراء

حیدرآباد: 29/جنوری (راست) رحمت عالم کمیٹی کے زیر اہتمام بمقام چنچل گوڑہ حیدرآباد 27، جنوری کو جلسہ معراج النبی کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس جلسہ میں ہزاروں شمع محمدیؐ کے پروانوں نے شرکت کی۔ حضرت مولانا مفتی شاپان رضا ازہری نے خطاب کیا۔ محمد شوکت علی صوفی نے اس جلسہ کی نگرانی کی۔ مہمان خصوصی افتخار شریف تھے۔ مولانا سید محمد شاہ قادری ڈاکٹر نعیم قادری نظامی اور صدر شاہد اقبال قادری نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس جلسہ میں مولانا مفتی سلمان اظہری نے محمد شوکت علی صوفی کی تحریر کردہ کتاب ''چند اہم قرآنی واقعات'' کی رسم اجرا انجام دی۔ اس کتاب میں کچھ اہم قرآنی وواقعات کو شامل کیا گیا ہے۔

مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے نئی دہلی میں ہینڈلوم کانکلیو۔ منتھن کا افتتاح کیا

نئی دلی۔ 29/جنوری۔ ایم این این۔ ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر جناب گری راج سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ ابھرتی ہوئی ای کامرس مارکیٹ کو نشانہ بنانے کے لیے ہتھ کرگھے کی مصنوعات کی پائیدار اور ماحولیات کے تئیں ان کی موافقت، رنگنے کے قدرتی فوائد، نامیاتی ریشوں اور ہتھ کرگھے کی مصنوعات کے ڈیزائن کی انفرادیت کے بارے میں بڑے پیمانے پر بیداری پیدا کرنے کی سخت ضرورت ہے۔

परभणी शहर महानगरपालिका परभणी

ई-निविदा सुचना

कार्यालयीन ई-निविदा सुचना जा.क्र.2024/घनकचरा व्य./ई-निविदा /कावि-6336 दि. 28-01-2025 अन्वये स्वच्छ भारत मिशन 2.0 अंतर्गत क्षमता बांधणी (Capacity Building) या घटकांतर्गत स्वच्छता विभागातील कर्मचारी, सफाई कामगार यांना कचरा विलगीकृत करणे बाबत माहिती व प्रशिक्षण देणे, नांगरीकांना ओला व सुका कचरा वेगवेळा करणे, शहरातील विविध भागात प्रात्यक्षिक दाखविणे ईत्यादी कामे करणे या कामाची ई-निविदा परभणी शहर महानगरपालिके कडून मागविण्यात येत आहे. सदर कामा संबधीचा सविस्तर तपशील www.mahatenders.gov.in या वेबसाईटवर दि. 28-01-2025 पासून पाहण्यास उपलब्ध आहे.

दिनांक. 28-01-2025

स्वाक्षरी

उप-आयुक्त

परभणी शहर महानगरपालिका,परभणी

بیت بازی، تقریری، تحریری و ڈرامہ مقابلوں میں وارثانِ حرف و قلم نے انعامات کی بارش کر دی

عبدالرّب چاؤش کی یاد میں محفل غزل کا کامیاب انعقاد

اورنگ آباد: مورخہ 24 جنوری 2025 کو اورنگ آباد کے بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد ریسرچ سینٹر میں صبح 9 تا رات 12 بجے تک "جشنِ شخصیت بہ شخصیت" کے تحت جشن ارتکاز کے سلسلے میں وارثانِ حرف و قلم کے زیر اہتمام مختلف پروگرام منعقد ہوئے۔ بیت بازی کے کوارٹر فائنلس، سیمی فائنلس اور فائنل مقابلوں کے انعقاد کے علاوہ تقریری، تحریری اور نعت النبیؐ مقابلوں، بیت بازی مقابلوں کے انعامات بھی تقسیم کئے گئے۔

رات میں عالمی شہرت یافتہ اورنگ آباد کے شاعر اور قوّال عبدالرّب چاؤش کی یاد میں شبِ غزل کا بھی انعقاد عمل میں آیا۔ تمام پروگراموں میں شائقین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ صبح 9 بجے تا رات 12 بجے یعنی 15 گھنٹے مسلسل چلے ان پروگراموں میں شہر کے تعلیمی اداروں کے ذمہ داران، معززین شہریان، اساتذہ، طلباء اور ادبی شخصیات نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ محمد خواجہ معین الدین بیت بازی کے مقابلوں میں کل 24 ٹیموں نے حصہ لیا۔ ان میں سے لیگ مقابلوں کے بعد 8 ٹیمیں کوارٹر فائنل مقابلوں میں پہنچیں۔ جن میں سے سیمی فائنل مقابلوں میں ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن، سرسید جونیئر کالج، سروش اردو ہائی اسکول (ممٹہ)، سروش اردو ہائی اسکول نا گسین کالونی پہنچیں۔ سیمی فائنل مقابلے دونوں سروش اور دونوں جونیئر کالجوں کے درمیان کھیلے گئے، جبکہ فائنل مقابلہ سروش اردو ہائی اسکول ممٹہ اور سرسید جونیئر کالج کے درمیان ہوا اور سروش اسکول ممٹہ نے فتح حاصل کی۔ حافظ محمد عیاض الدین فاروقی نعت النبیؐ مقابلوں میں پنجم تا ہشتم اور نہم تا بارہویں کے طلباء کے دو مختلف گروپوں میں 146 طلباء نے شرکت کی۔ پنجم تا ہشتم گروپ میں اول انعام نعمان بن سید سالار (کڈس آئی ٹی ورلڈ اسکول)، انعام دوم الفیہ شیخ انور (علامہ شبلی اردو پرائمری اسکول)، انعام سوم ابتسام زرین محمد طارق فاروقی (معین العلوم اردو اسکول)، ترغیبی انعام ریّان موسیٰ احمد (پرائم اسٹار انگلش اسکول) اسی طرح گروپ نہم تا بارہویں میں انعام اول جنید خان غلام جیلانی (اقرأ اردو بوائز ہائی اسکول)، انعام دوم عالیہ فردوس عبدالمتین (سروش اردو ہائی اسکول، نا گسین کالونی)، انعام سوم صفورہ سید فیاض الدین (معین العلوم اردو ہائی اسکول) ترغیبی انعام اقصیٰ عبدالرحیم قریشی (علامہ شبلی اردو ہائی اسکول) نے حاصل کیا۔ اسی طرح ڈاکٹر رفیق زکریا بین المدارس تقریری مقابلوں کے تین گروپ میں جملہ 156 طلباء نے شرکت کی۔ پنجم تا ہفتم گروپ میں انعام اول منتہیٰ حیدر نصیر الدین (نیو ریڈینٹ انگلش پرائمری اسکول)، انعام دوم خان مبشر منیب العرفان سیکنڈری اسکول)، انعام سول مریم شیخ عمران (امان اللہ موتی والا پرائمری اسکول) جبکہ ترغیبی انعامات سے تین طلباء کو نوازا گیا جن میں شیخ ماریہ شیخ وسیم (ماڈل انگلش اسکول جبلی پارک)، ضحیٰ نورین شیخ عبدالجاوید (سروش اردو پرائمری اسکول ممٹہ)، نشرح فاطمہ محمد جنید احمد (سروش اردو پرائمری اسکول نا گسین کالونی)، گروپ ہشتم تا دہم میں انعام اول لمراء فاطمہ شیخ اشفاق (سروش اردو ہائی اسکول ممٹہ)، انعام دوم صدیقی فاطمہ کلیم الدین صدیقی (دارالارقم پبلک اسکول)، انعام سوم شیخ اقصیٰ توفیق (سروش اسکول درگاہ قاسم بری)، ترغیبی انعام حاصل کرنے والوں میں شہد بن عبید بن حمود (سروش اردو ہائی اسکول، نا گسین کالونی)، نزہت چشتی جمال الدین چشتی (برہانی نیشنل اردو ہائی اسکول) شامل ہے۔ اسی طرح جونیئر کالج اور عربی مدارس گروپ میں انعام اول خان عائشہ مسرور محمد مصطفیٰ خان (سرسید جونیئر کالج)، انعام دوم رمیسہ محمد شجاع الدین (اقرأ جونیئر کالج باری کالونی)، انعام سوم نستعین انجم عظیم خان (فاطمہ گرلز جونیئر کالج)، ترغیبی انعام صباء شیر خان (ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن نے حاصل ہیں۔ اسی طرح ڈاکٹر عصمت جاوید شیخ تحریری مقابلوں میں ہائی اسکول و جونیئر کالج گروپ میں انعام اول شیخ مدیحہ فاطمہ عبدالقدیر (اقرأ اردو گرلز ہائی اسکول)، انعام دوم مدیحہ امبیکر (اسکالرس انگلش اسکول)، انعام سوم خان عمارہ حسنیٰ خان ارشد احمد (برہانی نیشنل اردو ہائی اسکول) جبکہ تین طلباء صدیقی فاکحہ بتول عبدالقوی (اقرأ گرلز اردو ہائی اسکول)، سمیحہ فاطمہ شیخ جاوید (اقرأ گرلز اردو ہائی اسکول) اور درزی یازرین (اسکالرس انگلش اسکول) کو ترغیبی انعام سے نوازا گیا۔ سنیئر کالج گروپ میں انعام اول صالحہ بنت محمد سلیم (ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن)، انعام دوم شیخ اقصیٰ عفت شیخ محمد عتیق (گورنمنٹ کالج)، انعام سوم مصباح جاوید شیخ (ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن) ترغیبی انعام صدیقی عطوفہ حنان عبدالقوی صدیقی (ماڈل ڈی ایڈ کالج) نے حاصل کیا۔ تحریری مقابلوں کے اوپن زمرہ میں انعام اول ملیحہ فاطمہ محمد اکرام احمد، انعام دوم فریسہ جبین محمد اصغر انصاری، انعام سوم زیبا تحریم مرزا ویس بیگ، ترغیبی انعام سیدہ جویریہ الماس سید مسعود علی نے اپنے نام کیا۔ بیت بازی مقابلوں میں کوارٹر فائنل کی ہر ٹیم کے بہترین کھلاڑی کو سند تحسین برائے شخصی مظاہرہ اور ٹرافی سے نوازا گیا۔ جن میں شیخ طوبیٰ کوثر شیخ محمد یونس (سروش اردو اسکول نا گسین کالونی)، اریبہ وسیم باغبان (اقرأ اردو ہائی اسکول)، جنید خان غلام جیلانی خان (اقرأ اردو بوائز ہائی اسکول)، مبشرہ عتیق الرحمن انصاری (امان اللہ موتی والا اسکول)، عبدالغفار شیخ انیس (معہد واضح رشید الاسلامی)، مدیحہ راحین شیخ فاروق (ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن)، خان عائشہ مسرور محمد مصطفیٰ خان (سرسید کالج)، مدیحہ شیخ بدر الدین (ڈاکٹر پتنگ راؤ کدم اردو پرائمری اسکول) جبکہ تمام مقابلوں میں بہترین کارکردگی کی بنیاد پر سروش اردو ہائی اسکول ممٹہ کی طالبہ لمراء فاطمہ شیخ اشفاق کو اسٹار پرفارمر کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اسی طرح بیت بازی مقابلوں میں پہلی مرتبہ شرکت کرنے والے اسکول و مدارس کو بھی ترغیبی انعام سے نوازا گیا۔ جن میں جامعہ اسلامیہ کاشف العلوم، معہد واضح رشید الاسلامی، اسکالرس انگلش اسکول، پرائم اسٹار انگلش اسکول، ڈاکٹر پتنگ راؤ کدم پرائمری اسکول شامل ہیں۔ بیت بازی مقابلوں کے فائنل میں کامیابی حاصل کرنے والی سروش اردو ہائی اسکول تعلیم آباد ممٹہ کی ٹیم خان علیشہ انجم وسیم خان، نشرح فردوس عبدالجاوید، لمراء فاطمہ شیخ اشفاق علی، سیدہ یمنی سید عقیل، مریم فاطمہ محمد اقبال کو سند، ٹرافی اور اسکول کے لئے انعام اول کی ٹرافی عطاء کی گئی۔ اسی طرح سرسید جونیئر کالج آف آرٹس کی ٹیم خان عائشہ مسرور، شیخ عائشہ، سیدہ اشمیرہ سید نظیر الدین، عفیفہ ارم عرفان باغبان، خان نازنین کو سند اور ٹرافی اور کالج کیلئے انعام دوم کی ٹرافی سے نوازا گیا۔ بیت بازی مقابلوں کے جملہ 24 اسکول کی ٹیموں کے مربی اساتذہ کو بھی توصیفی سند سے نوازا گیا۔ تقسیم انعامات کی تقریب کے بعد شام 7 بجے سے "ایک شام عبدالرّب حیرانؔ کے نام" سے منسوب صوفی سنگیت و محفل غزل کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مدھیہ پردیش کے گوالیار گھرانے کے مشہور عالمس بینڈس بھوپال، گروپ آف صوفی سنگیت اینڈ غزل سنگرس جن میں زبیر عالم، عامر خان، نریندر سینی، فردین خان، ہانی باگ بھیریا، سنسکار شاکیہ، امان سونی، حنیف حسین نے اپنی مسحور کن آواز میں مشہور شعراء کے کلام کو پیش کیا اور سامعین کی داد و تحسین حاصل کی۔ ان مقابلوں اور جلسہ تقسیم انعامات کی تقریب میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے شیخ محمد محسن، ڈاکٹر ایم اے باری، انجینئر شیخ سلیم احمد، قاضی فصاحت محی الدین، انجینئر محمد یونس، غوث محی الدین، شوکت علی، تحسین احمد خان، فیاض خان، حاجی عبدالجبار، ڈاکٹر مخدوم فاروقی، ڈاکٹر اویس وی رضوی، ڈاکٹر عرفان رؤف، قاضی مخدوم، اسلم مرزا، ڈاکٹر دوست محمد خان، محمد رفیع خان، غلام رحمانی موجود تھے۔ ان کے علاوہ تمام اداروں کے ذمہ داران، اساتذہ اور وارثانِ حرف و قلم کی پوری ٹیم اور اردو زبان و ادب سے شغف رکھنے والے اور شہر کی دیگر معروف شخصیات موجود تھیں۔ بیت بازی مقابلوں میں نظامت کے فرائض ابو بکر رہبر اور جلسہ تقسیم انعامات کی نظامت خالد سیف الدین نے بحسن و خوبی انجام دی۔ آخر میں محفل غزل کے کنوینر سالک حسن خان کے شکریہ پر پروگرام کا اختتام عمل میں آیا۔

عالمی نظریات اور کثیر لسانی تعلیم کو اپنائیں: شیخ الجامعہ کا خطاب

حیدرآباد، 29 جنوری (پریس نوٹ) انگریزی زبان کی تعلیم کو مؤثر بنانے کے لیے عالمی نقطۂ نظر اپنانے اور کثیر لسانی تعلیمی ماڈلز اپنانا ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار شیخ الجامعہ پدم شری پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہ آج شعبۂ انگریزی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اور سوسائٹی فار اسٹڈیز ان دی ہسٹری آف انگلش لینگویج ایجوکیشن کے اشتراک سے منعقدہ تیسرے ہیلی کانفرنس سے مخاطب تھے۔ کانفرنس کا موضوع "ہندوستان میں انگریزی زبان کی تعلیم کی تاریخ: تعملات اور نفاذ" ہے۔ صدر شعبۂ انگریزی پروفیسر نا گیندرا نے ابتداء میں مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ اس کے بعد ہیلی سوسائٹی کی صدر پروفیسر پنگلی سیلجا نے کانفرنس کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے انگریزی زبان کی تعلیم و تحقیق کی اہمیت پر زور دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار مانو نے انگریزی زبان کے عالمی اثرات پر گفتگو کی۔ مہمان خصوصی پروفیسر وی۔ وی۔ این راجندرا پرشاد نے عصری درسیات اور اکتسابی طریقۂ تدریس کے بارے میں اہم خیالات کا اظہار کیا۔ اس اجلاس کی نظامت محترمہ ثمینہ تبسم، شعبۂ انگریزی نے کی اور ریسرچ اسکالر راحت فیروز نے شکریہ ادا کیا۔ کانفرنس کے پہلے دن پروفیسر سلمیٰ احمد فاروقی اور پروفیسر امتیاز حسنین کے دو خصوصی لیکچر ہوئے۔ کانفرنس میں پہلے دن 24 ریسرچ اسکالرس اور انگریزی زبان و ادب کے ماہرین نے اپنے مقالات پیش کیے۔ جس میں انگریزی زبان کی تعلیم، ترقی اور اس کے اثرات پر مفصل گفتگو کی گئی۔

اردو یونیورسٹی میں گاندھی جی کی صحافت کے موضوع پر کانفرنس کا اختتام

حیدرآباد، 29 جنوری (پریس نوٹ) آج صحافت کو بہت سارے چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں سنسنی خیزی اور غلط معلومات جیسے سنگین مسائل شامل ہیں۔ گاندھی جی کے صحافتی اصول ذرائع ابلاغ کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں جو ذمہ دارانہ، منصفانہ اور سبھی کی بھلائی پر مرکوز ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر شیلا رائے، رکن، آئی سی ایس ایس آر و سابق صدر آئی ایس جی ایس نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبۂ ترسیل عامہ اور صحافت میں انڈین سوسائٹی آف گاندھیین اسٹڈیز کی 45 ویں سالانہ کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے مخاطب تھیں۔ شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آئی ایس جی ایس نے مشترکہ طور پر اس سہ روزہ کانفرنس کا اہتمام کیا تھا جس کا موضوع "مہاتما گاندھی کی صحافت اور عصر حاضر میں اس کی مطابقت" ہے۔

ڈاکٹر محسن خان کو طبی خدمات پر اعزاز سے نوازا گیا

اکولہ: 29 جنوری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کے ضلع سرکاری خواتین اسپتال میں 26 جنوری 2025 کو یوم جمہوریہ کے موقع پر ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں اسپتال کے ماہر ڈاکٹروں اور طبی عملے کی خدمات کو سراہا گیا۔ اس موقع پر معروف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر محسن خان ابراہیم خان (DCH,MBBS) کو ان کی مثالی طبی خدمات پر تعریفی سند دے کر سرفراز کیا گیا۔ تقریب میں طبی ماہرین، سینئر ڈاکٹرز، اسپتال کا عملہ اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ اسپتال کی انچارج ڈاکٹر وندنا پاٹیکر نے افتتاحی کلمات میں طبی خدمات کی اہمیت اور معاشرے میں ڈاکٹروں کے کردار پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر محسن خان اپنی محنت، لگن اور ایمانداری کی وجہ سے طبی میدان میں ایک نمایاں مقام رکھتے ہیں۔ وہ گزشتہ کئی برسوں سے ضلع خواتین اسپتال میں بطور میڈیکل آفیسر خدمات انجام دے رہے ہیں اور خواتین و بچوں کے علاج میں خصوصی مہارت رکھتے ہیں۔ اسپتال میں آنے والے مریضوں کے ساتھ ان کا نرم رویہ، درست تشخیص، اور بہتر علاج معالجے کی فراہمی ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں یوم جمہوریہ کے موقع پر ضلع خواتین اسپتال کی انتظامیہ کی جانب سے تعریفی سند اور اعزازی شیلڈ پیش کی گئی۔ یہ اعزاز ڈاکٹر جین پاٹل (میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، ضلع خواتین اسپتال، اکولہ) کی سربراہی میں دیا گیا۔ تقریب کے آخر میں ڈاکٹر محسن خان نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اسپتال انتظامیہ، اپنے ساتھی ڈاکٹروں اور عملے کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ آئندہ بھی مریضوں کی بہترین خدمت کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ ڈاکٹر محسن خان کی کامیابی پر انہیں ہر طرف سے مبارکباد دی جا رہی ہے اور ان کی مزید ترقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

رانی نوشابہ کی سبکدوشی پر اعزازی والوداعی تقریب کا انعقاد

اکولہ: 29 جنوری (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) ضلع پریشد اردو وسطانیہ اسکول نمبر 2 کرن کھیڑ (تعلقہ اکولہ) کی معلمہ رانی نوشابہ 29 سالہ شاندار تدریسی خدمات مکمل کرنے کے بعد سبکدوش ہوگئیں۔ اس موقع پر ایک باوقار اعزازی والوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں ضلع اکولہ اور کرن کھیڑ کے کئی اردو اساتذہ نے شرکت کی۔ تقریب کی صدارت انور سر نے کی، جبکہ عارف الرحمن سر (سابق کیندر پرمکھ) مہمان خصوصی کے طور پر شریک ہوئے۔ صدر مدرس محمد اشفاق سر نے رانی نوشابہ کی ایمانداری، اصول پسندی اور تعلیمی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ دیگر مقررین نے بھی ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ تقریب میں گل پوشی، تحائف اور پر تکلف ظہرانہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر شاکر علی سر، اعجاز سر، سلطان سر، ساجدہ باجی اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ تقریب کے دوران مراٹھی اسکول کی صدر معلمہ انورادھا پرشورم ساونت کو بھی اعزاز پیش کیا گیا۔ رانی نوشابہ کی خدمات کو یادگار بنانے کے لیے اس پروگرام نے محبت، احترام اور اعتراف کے جذبات کو اجاگر کیا۔

مالیگاؤں اردو گھر آڈیٹوریم میں نشان ہند ٹرسٹ کا کامیاب کل ہند مشاعرہ خلد مکانی زبیر الحسن غافل کے شعری مجموعہ "دریچے کی دھوپ" اور ریاض منصف کی تخلیق "مٹھی بھر خواب" کا رسم اجراء

صدارت حافظ ولی احمد خان، مہمان خصوصی عالی مرتب اسلم حسن صاحب کسٹم کمشنر ممبئ نیز ڈیلی ہندوستان کے مدیر سرفراز آرزو صاحب کی شرکت سے جشن کی رونق دوبالا ہو گئ

مالیگاؤں:- نشان ہند ٹرسٹ مالیگاوں کے چیرمین یوسف رانا کی اطلاع کے مطابق معروف شاعر خلد مکانی زبیر الحسن غافل کی فکری کاوش "دریچے کی دھوپ" کی رسم اجرا مالیگاوں اردو گھر آڈیٹوریم میں بحسن خوبی حافظ ولی احمد خان صاحب احمد آباد گجرات کی صدارت میں انجام پذیر ہوئی۔ اس تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے جناب اسلم حسن صاحب کسٹم کمشنر ممبئ، دریچے کی دھوپ کے مرتب اور شاعر خلد مکانی زبیر الحسن غافل کے صاحبزادے جو بذات خود ایک ادبی شخصیت ہیں اخیر تک بزم میں موجود رہے۔ روزنامہ ہندوستان ممبئ کے مالک و مدیر سرفراز آرزو صاحب نے شعری مجموعہ دریچے کی دھوپ میں شامل کئی نگارشات کے تخلیقی پس منظر اور پیش منظر میں حاصل کلام تبصرہ کیا جسے ہمہ تن سنا اور سراہا گیا۔ ایک اور تبصرہ نگار جناب شمس الضحیٰ اسرائیل صاحب نے بھی اس شعری تخلیق پر مدلل علمی تبصرہ کیا، جس کی سامعین نے دل کھول کر پذیرائی کی۔ کمال پبلیکیشن جبلپور کے ڈائریکٹر فیروز کمال صاحب ترانہ پرچم اردو کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی راجستھان کی شرکت بھی قابل ذکر ہے۔ مقبول ترین ناظم مشاعرہ اثر صدیقی صاحب، عصر حاضر میں زبان وادب کے علمبردار ڈاکٹر اشفاق انجم صاحب جیسی ادبی ہستیوں کی شرکت سے پوری تقریب میں گویا چار چاند لگ گئے۔ اسی مشاعرہ میں شاعر ریاض منصف کے تیسرے شعری مجموعہ "مٹھی بھر خواب" کو بھی ریلیز کیا گیا پروگرام کی ابتدائی نظامت جناب مختار عدیل صاحب اور مشاعرہ کو کامیاب بنانے میں معروف ناظم مشاعرہ رئیس ستارہ صاحب نے کوئی کسر باقی نہیں رکھا۔ واضح رہے کہ نشان ہند ٹرسٹ نے اس تقریب کا انعقاد ترانہ پرچم اردو کی تاریخی پیش کش کے اعتراف میں پذیرائی کی منشا سے کیا تھا۔ جس میں شرکت کے لئے بطور خاص کمال پبلیکیشن جبلپور کے روح رواں اشفاق کمال، عاطف رشید کمال اور انکے خاندان کے کئی افراد عیان اکمل عفان ہارون، اریبا الماس بھی شریک محفل تھے۔ جبلپور کی معروف ادبی شخصیت، مفکر تاریخ نگار ڈاکٹر محمد افسر خان المشرقی خان کے علاوہ غلام غوث جنہوں نے ترانہ پرچم اردو کو اپنی آواز سے پرسحر بنا دیا بطور خاص مدعو کیا گیا تھا۔ آڈیٹوریم میں پہلے ڈجیٹل ترانہ پرچم اردو اسکرین پر دکھایا گیا اس کے بعد اس ترانہ کو غلام غوث صاحب نے ساؤنڈ ٹریک پر لائیو گا کر واہ واہی بٹورا پورا ہال تالیوں کی گڑگڑاہٹ میں گونج اٹھا۔ جناب اسلم حسن صاحب، جناب فیروز کمال، اور حضرت کوثر صدیقی صاحبان کے لئے نشان ہند ایوارڈ ۲۰۲۵ تفویض کئے گئے اور اعترافی سپاس نامہ بھی پیش کیا گیا۔ مالیگاوں کی نو اور مقتدر شخصیات کو انکی دیرینہ اور مثالی علمی، ادبی اور ثقافتی خدمات کے لئے سند توسیف سے نوازا گیا محترمی شبیر شاد صاحب، محترم خلیل احمد انصاری امانت اللہ پیر محمد، محترم عتیق سرپٹودیا صاحب، محترم مسعود احمد صاحب، کی موجودگی کامیابی کی ضمانت ثابت ہوئی۔ اعترافی تقریب کے فورا بعد کل ہند مشاعرے کا اہتمام کیا گیا۔ یہ محض اتفاق ہے یا حسن انتخاب ہے کہ مشاعرے کا ہر شاعر امید سے زیادہ کامیاب ثابت ہوا۔ عالمی شہرت یافتہ ناظم مشاعرہ و شاعر یوسف رانا کی نظم خدا کا شاہکار کو عوام نے خوب سراہا۔ عموماً مشاعروں کی روایت سے ہٹ کر معاملہ سخن سرائی کے خوش گوار ماحول میں اختتام تک پہنچا۔ سامعین کی کثیر تعداد آخری پہر رات ۳ بجے تک پورا ہال واہ واہ سبحان اللہ اور تالیوں کی آواز سے گونجتا رہا۔ شعراء کی فہرست میں قابل ذکر نام ہیں حضرت اثر صدیقی، نوین جوشی اشونی متل، محترم اشفاق انجم، غالب آسی، اجمل عارف اعظمی، ریاض منصف، یوسف رانا، راشد راہی اور پونم وشوکر ما جیسے جہاندیدہ اہل قلم حضرات۔ ناظرین و سامعین نے نشان ہند ٹرسٹ مالے گاوں کی اس تاریخی تقریب اور مشاعرے کے لئے دل کھول کر مبارکباد دی کمال پبلیکیشن جبلپور کی پذیرائی کے لئے اشفاق کمال نے نشان ہند ٹرسٹ کے کارکنان، بطور خاص عتیق سرپٹودیا ٹرسٹ کے چیئرمین یوسف رانا اور انکی پوری ٹیم کے لئے ممنونیت کا اظہار کیا ہے۔

کٹی پتنگ

بیٹے نے باپ سے پوچھا کہ ابو کامیاب زندگی کیا ہوتی ہے؟ باپ بیٹے کو پتنگ اڑانے بلڈنگ کی ٹیرس پر لے گیا پتنگ اتنی بلندی تک پہنچ گئی کہ ڈور کا آخری سرا باپ کی چرخی میں رہ گیا۔ بیٹے نے ابو جان سے بولا ڈور نے پتنگ کو اور اونچا جانے سے روک دیا ہے آپ ڈور چھوڑ دو تا کہ یہ اور بلند ہو جائے باپ نے ڈور چھوڑ دی پتنگ ڈولتے ڈولتے نیچے جا گری باپ نے سمجھایا بیٹا ہمیں اکثر لگتا ہے کہ کچھ چیزوں نے ہمیں باندھ رکھا ہے جو ہمیں ترقی کی بلندیوں پر جانے نہیں دیتی ہے جیسے گھر، خاندان، ماں باپ، بہن بھائی وغیرہ بیٹا ہمیں لگتا ہے کہ ان رشتوں کے بندھن سے آزاد ہو کر ہم بہت ترقی کر لینگے لیکن میرے بیٹے! یہی وہ اصل ڈور ہے جو ہماری ترقی کا سبب بھی ہے اور ترقی کو قائم بھی رکھتے ہیں جب ہم پتنگ اڑا رہے تھے تم لطف اندوز ہو رہے تھے تمھارے ہاتھ کی انگلیاں مانجے سے ہلکی کٹ گئی اس کا احساس تمہیں نہیں مجھے ہوا تیز دھوپ میں دونوں ہاتھوں سے چرخی پکڑے ہوئے میرے ہاتھ درد ہونے لگے مگر تمہاری خوشی کی خاطر خاموش رہا۔ پتنگ ساس بہو کی طرح اوپر فضا میں لڑ رہی تھی جس کا مانجا تیز تھا اس نے دوسرے کو کاٹ دیا، پتنگ کبھی نہیں کٹتی کٹتا تو صرف دھاگا ہی ہے پھر بھی لوگ کہتے ہیں کٹی پتنگ معاشرہ پتنگ کے کٹنے کا انتظار کر رہا تھا کٹی پتنگ لوٹنے کیلئے کھڑے تھے رشتوں کی ڈور سے بندھی زندگی ہی کامیاب ہوتی ہے ورنہ اس کا اثر کٹی پتنگ جیسا ہوتا ہے۔ انسان اور پتنگ زیادہ ہوا میں اڑنے لگے تو سمجھ لینا وہ کٹنے والا ہے۔ چنڈی گڑھ کے شاعر سینئر ایڈوکیٹ ڈی ایس بالہ دامن صاحب کا شعر ہے۔

پتنگ جیسا یہ اڑنا بھی بھلا کوئی اڑنا ہے
کٹی پتنگ کا مستقبل نہ جانے کس کے ہاتھوں میں ہے

آصف پلاسٹک والا
ربانی ٹاور، مدنپورہ، ممبئ ۱۱
9323793996

شولاپور میں ادارۂ ادبِ اسلامی مہاراشٹر کی دو روزہ سالانہ قومی کانفرنس

شولاپور: 29 جنوری: ادارۂ ادبِ اسلامی مہاراشٹر کی دو روزہ انیسویں سالانہ قومی کانفرنس بعنوان "سماج کی صورتِ حال اور ادب کا کردار" شعبۂ اردو ایس ایس اے کالج شولاپور کے اشتراک سے یکم فروری تا دو فروری شولاپور میں ڈاکٹر سلیم خان نائب صدر ادارۂ ادبِ اسلامی ہند کی صدارت میں منعقد ہوگی۔ افتتاحی اجلاس یکم فروری کو دس بجے ہوگا۔ اس اجلاس میں ڈاکٹر کلیم ضیا کو ان کی نمایاں شعری خدمات کے اعتراف میں حفیظ میرٹھی ایوارڈ اور ڈاکٹر غضنفر اقبال کو ان کی نمایاں نثری خدمات کے اعتراف میں عصمت جاوید ایوارڈ سے نوازا جائے گا۔ یہ ایوارڈ تیس ہزار روپے کے چیک، میمنٹو، سپاس نامہ اور شال پر مشتمل ہوگا۔ ادارے کی جانب سے شائع کردہ متین اچل پوری کی شعری تصنیف "مدحتِ صحابہؓ" کی رسمِ اجرا بھی ہوگی۔ پروفیسر مقبول احمد مقبول صدر ادارۂ ادبِ اسلامی مہاراشٹر خطبۂ استقبالیہ پیش کریں گے۔ جناب بشیر پرواز صدر بزمِ غالب، پروفیسر آئی۔ جے۔ تنبولی، پرنسپل، ڈاکٹر اسماعیل شیخ امیرِ مقامی جماعتِ اسلامی مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک رہیں گے۔ ادارے کے سکریٹری جناب فرید مونس نظامت کریں گے اور پروفیسر محمد شفیع چوبدار شکریہ ادا کریں گے۔ پہلا تیکنیکی اجلاس بعنوان "سیاست اور معیشت" ڈاکٹر فہیم الدین احمد مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد کی صدارت میں ہوگا۔ مسیح الدین ابو نبیل، خان حسنین عاقب، ڈاکٹر غوث احمد، ڈاکٹر دانش غنی اور ڈاکٹر ہاجرہ پروین مقالے پیش کریں گے۔ دوسرا اجلاس "انسانی حقوق اور مسائل" کے زیرِ عنوان پروفیسر مقبول احمد مقبول کی صدارت میں ہوگا۔ ڈاکٹر فہیم الدین احمد، ڈاکٹر غضنفر اقبال، ڈاکٹر قریشی عتیق احمد، محمد یوسف رحیم، ڈاکٹر سید علیم اللہ حسینی مقالے پیش کریں گے۔ تیسرا اجلاس "خواتین اور نوجوان" کے عنوان سے پروفیسر چوبدار محمد شفیع کی صدارت میں ہوگا۔ ڈاکٹر سمیع الدین، محمد اسرار، ڈاکٹر اے۔ اے بیجاپورے، ڈاکٹر سمیہ باغبان مقالے پیش کریں گے۔ چوتھا اجلاس ہندی اور مراٹھی مقالہ نگاروں کے لیے مخصوص ہے جس کی صدارت سرفراز احمد شیخ کریں گے۔ ڈاکٹر راجندر وڑجے، ڈاکٹر آئی۔ جے۔ تنبولی، ڈاکٹر دیوی داس گائکواڑ، ڈاکٹر بھگوان آدٹ راؤ، ڈاکٹر سبھاش وردھمان شاستری مقالے پڑھیں گے۔ پانچواں اجلاس افسانہ خوانی پر مشتمل ہوگا جس کی صدارت نورالحسنین فرمائیں گے۔ ڈاکٹر عظیم راہی، مسیح الدین ابو نبیل، ڈاکٹر ہارون رشید باغبان اور یوسف رحیم افسانے پڑھیں گے۔ چھٹواں اجلاس ریسرچ اسکالروں کے لیے مختص کیا گیا ہے جس کی صدارت ڈاکٹر غوث احمد کریں گے۔ اس اجلاس میں نور محمد برکاتی، ثمرین شفیق، چوبدار صدف، عبدالحنان، غزالہ رضوان شاہ، محمد حارث شاہ، فاروقی محمد عبدالسلام اور محمد آصف مقالے پڑھیں گے۔ اختتامی اجلاس ڈاکٹر سلیم خاں کی صدارت میں ہوگا جس میں نورالحسنین اور سید ضمیر قادری معاون امیر جماعتِ اسلامی مہاراشٹر مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے شریک رہیں گے۔ یکم فروری سنیچر کی شام سات بجے ڈاکٹر رؤف خیر (حیدرآباد) کی صدارت میں سوشل ہائی اسکول میں آل انڈیا مشاعرہ ہوگا۔ مہمان شعرا ڈاکٹر کلیم ضیا، اسلم غازی، جاوید ندیم (ممبئی)، طاہر گلشن آبادی، مسیح الدین ابو نبیل (حیدرآباد)، مقبول احمد مقبول (اودگیر)، خان حسنین عاقب (پوسد)، میر بیدری (بیدر)، واجد اختر صدیقی (گلبرگہ)، مومن بیجاپوری (بیجاپور)، فرید مونس (آکوٹ)، منان عظیم (دیگلور) منور حسین (احمد نگر) اور میزبان شعرا بشیر پرواز، آرزو راجستھانی، عبدالوہاب جمیل، شفیع الدین شفیع شطاری، ناصرالدین ناصر اشرفی، عرفان کاریگر، آصف اقبال، نجم الدین انجم، کلام سنائیں گے۔ خان حسنین عاقب نظامت کریں گے۔ اس دو روزہ کانفرنس اور مشاعرے میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک رہ کر کانفرنس اور مشاعرے کو کامیاب بنانے کی گزارش کی جاتی ہے۔

میٹ دی مہتا بوائز: پرائم ویڈیو نے اپنی آنے والی اصل فلم کا ٹریلر جاری کیا

ممبئی: 29 جنوری (ایم ملک) دی مہتا بوائز کا ٹریلر ایک دل دہلا دینے والی اور جذباتی کہانی کی جھلک دیتا ہے، جو خاندانی تنازعات، کمزوری اور ذاتی ترقی سے بھری ہوئی ہے۔ ٹریلر کاسٹ کی شاندار پرفارمنس کو سامنے لاتا ہے، باپ بیٹے کے رشتے کے حقیقی جذبات کو مکمل طور پر پکڑتا ہے جو غلط فہمیوں اور غیر کہے ہوئے احساسات سے دوچار ہے۔ ہلکے پھلکے لمحات اور شدید جذباتی گہرائی کا امتزاج اس کہانی کو خاص بناتا ہے۔ یہ کرداروں کی خامیوں کو سامنے لاتا ہے، انہیں گہرا تعلق اور حقیقی بناتا ہے۔ یہ متاثر کن کہانی انسانی رشتوں کی پیچیدگیوں کو مزید گہرائی میں لے جانے کا وعدہ کرتی ہے، اور تمام عمر گروپوں کے سامعین کے لیے ایک ایسی کہانی پیش کرتی ہے جو اتنی ہی دل لگی ہے جتنی کہ یہ سوچنے والی ہے۔ مصنف، اداکار، ہدایت کار اور پروڈیوسر بومن ایرانی نے کہا، میرے لیے، دی مہتا بوائز ایک انتہائی ذاتی سفر ہے۔" باپ اور بیٹے کا رشتہ سب سے پیچیدہ اور جذباتی رشتوں میں سے ایک ہے۔ اس فلم کے ساتھ، میں یہ دکھانا چاہتا تھا کہ کس طرح دو لوگوں کے درمیان رشتہ جو ایک دوسرے کا گہرا خیال رکھتے ہیں، وقت، غلط فہمیوں اور حل نہ ہونے والے مسائل سے کس طرح پرکھا جا سکتا ہے۔ یہ ایک ایسی کہانی ہے جو برسوں سے میرے ساتھ رہی ہے، اور میں اسے پرائم ویڈیو پر ہندوستان اور دنیا بھر کے سامعین کے ساتھ شیئر کرنے کے لیے بے حد پرجوش ہوں۔ میں پوری کاسٹ کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے اپنے کرداروں کو اتنی گہرائی اور حقیقت کے ساتھ نبھایا، کہانی کو ہر لحاظ سے تقویت بخشی۔ فلم میں بومن ایرانی کے بیٹے امے کا کردار ادا کرنے والے اویناش تیواری نے کہا" امے کا کردار پیچیدگیوں سے بھرا ہوا ہے، خاندانی وفاداریوں اور ذاتی ناراضگیوں کے درمیان پھٹا ہوا ہے۔ بعض حالات اسے اپنے والد کے ساتھ ایک گہرے اور تبدیلی آمیز تصادم کی طرف لے جاتے ہیں، جس سے اس کا نقطہ نظر غیر متوقع طور پر بدل جاتا ہے۔ اس سفر کو پکڑنا میرے لیے چیلنجنگ اور اطمینان بخش بھی تھا۔ مجھے ایک ایسی فلم کا حصہ بننے پر فخر ہے جو خاندانی تعلقات اور مفاہمت کے موضوعات کو اس طرح کے متحرک انداز میں پیش کرتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا کے سامعین حقیقی معنوں میں انسانی رشتوں کی اس خوبصورت کہانی سے لطف اندوز ہوں گے اور اس سے جڑیں گے جب یہ 7 فروری کو پرائم ویڈیو پر پریمیئر ہوگا۔ زارا کا کردار ادا کرنے والی شریا چودھری نے کہا" میرا کردار زارا کے طور پر، امے کی گرل فرینڈ، ایک مضبوط اور خود مختار عورت ہے جس کی سوچ مختلف ہے۔ وہ امے کو اپنے والد کے ساتھ اپنے مسائل کا سامنا کرنے کی ترغیب دینے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے، بجائے اس کے کہ یہ ظاہر کرتی رہے کہ وہ موجود نہیں ہیں۔ مجھے اپنے کردار میں جو چیز سب سے زیادہ پسند آئی وہ یہ ہے کہ وہ کسی کی گرل فرینڈ کے طور پر نہیں ہے بلکہ کہانی کو اپنی طاقت اور انفرادیت سے ڈھالنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، حالانکہ کہانی ایک باپ بیٹے کی کہانی ہے، آیئے ڈائنامکس پر فوکس کرتے ہیں۔ رشتے کی...... مجھے بومن ایرانی، اویناش تیواری اور پوجا سروپ جیسے باصلاحیت اداکاروں کے ساتھ اس کہانی کو زندہ کرنے پر بہت فخر ہے۔ میں سامعین کے لیے پرجوش ہوں کہ وہ دی مہتا بوائز کی متاثر کن کہانی کا مشاہدہ کریں جب اس کا پرائم ویڈیو 7 فروری کو ہندوستان اور دنیا بھر میں پریمیئر ہوگا۔ انو کا کردار ادا کرنے والی پوجا سروپ نے کہا" انو، کئی طریقوں سے، کہانی کی کلید ہے۔ جب بیٹی اور بہن دو ضدی آدمیوں کے درمیان لڑائی میں پھنس گئیں، میرا کردار عقل کی آواز بننے کی کوشش کرتا ہے، خود کو اپنی ماں کے جوتوں میں ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ بومن، اویناش اور شریا کے ساتھ تعاون کرنا ایک شاندار تجربہ رہا ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ مہتا بوائز کو اب تک کتنی محبت اور تعریف ملی ہے، اور مجھے بے حد خوشی ہے کہ ہم اس کہانی کو ہندوستان اور دنیا بھر میں پرائم ویڈیو پر پریمیئر کر کے عالمی سامعین تک لے جا رہے ہیں۔"

امپا (IMPA) بھیونڈی کی جانب سے اولڈ ایج ہوم میں طبی کیمپ کا انعقاد

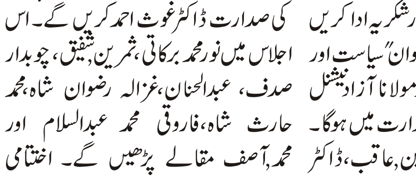

بھیونڈی: 29 جنوری (شارف انصاری):- 26 جنوری یوم جمہوریہ کے موقع پر بھیونڈی امپا (انٹیگریٹڈ میڈیسن پریکٹشنر ایسوسی ایشن) کی جانب سے دیوان شاہ "بے گھر نوارہ کیندر" (اولڈ ایج ہوم) میں میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس طبی کیمپ میں ضرورت مند مریضوں کو معائنہ کرنے کے بعد آئرن، کیلشیم وٹامن، گیس کی گولیوں کے علاوہ یونانی دوائیں بھی دی گئیں۔ اس کیمپ میں مرد و خواتین کا بلڈ شوگر بھی جانچ کیا گیا۔ ہر کسی کو دواؤں کے ساتھ ساتھ پھل بھی تقسیم کیے گئے۔ واضح رہے کہ یہ پروگرام صبح 11 سے لے کے دوپہر ایک بجے تک جاری رہا۔ اس فری میڈیکل کیمپ میں امپا کی ٹیم نے قابل قدر خدمات انجام دیا۔ ڈاکٹر عفان خان (صدر امپا) ڈاکٹر عشرت مومن (صدر امپا لیڈیز ونگ) ڈاکٹر رضوان خان (جنرل سیکرٹری) ڈاکٹر تبریز خان (وائس پریزیڈنٹ) ڈاکٹر نور فاطمہ (جوائنٹ جنرل سیکریٹری) اور ڈاکٹر سید آصف (سائینٹیفک سیمینار کمیٹی کو چیئرمین) نے اس کیمپ کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ امپا کے وفد نے یہ محسوس کیا کہ اس کیندر کے آس پاس سرکاری دواخانہ ہونا چاہیئے تا کہ ضعیف افراد جو اس اولڈ ایج ہوم میں ہیں وہ اور اس کے علاوہ قرب و جوار کے لوگ طبی استفادہ کر سکیں۔ امپا ڈاکٹروں کی ایک نمائندہ متحرک و فعال تنظیم ہے جو سماجی، طبی، رفاحی، فلاحی، سیاسی اور تعلیمی میدان میں ہمیشہ سرگرم رہتی ہے۔ اس کے علاوہ بی یو ایم ایس ڈاکٹرس کے مسائل اور سرکاری نوکریوں میں حصہ داری کس طرح ملے اس پر بھی عمل پیرا رہتی ہے۔

ترقی یافتہ بھارت کا خواب پورا کرنے اسے نئے کاروباری اداروں کا ملک بنائیں: گورنر کرشنن

سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ ناندیڑ یونیورسٹی کا 27 ویں کانوکیشن تقریب کا شاندار انعقاد

ناندیڑ: 29 جنوری: (ورق تازہ نیوز) ملک کے بہت سے نوجوانوں نے اسٹارٹ اپس کے ذریعے 1 لاکھ، 10 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی قیمت کے کاروبار قائم کیے ہیں۔ اس سے ملک کی اقتصادی طاقت تو بڑھ رہی ہے۔ ساتھ ہی روزگار بھی پیدا ہو رہا ہے۔ طلباء کو روزگار پیدا کر کے بھارت کی اقتصادی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنا چاہئے۔ طلباء کو ترقی یافتہ بھارت کا خواب پورا کرنے کے لئے کاروباری بننا چاہئے، یہ درخواست مہاراشٹر کے گورنر اور یونیورسٹی کے چانسلر سی پی رادھا کرشنن نے کی۔ سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی کے 27 ویں گریجویشن تقریب کے موقع پر طلباء کو خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر اسٹیج پر یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر منوہر چاسکر، بطور مہمان خصوصی نئی دہلی کی یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے سابق نائب صدر اور پونے کی ساوتری بائی پھلے یونیورسٹی کے معروف پروفیسر بھوشن پٹوردھن، رجسٹرار ڈاکٹر ڈی ڈی پوار، امتحانات اور تشخیص بورڈ کے ڈائریکٹر ہوشار سنگ سابلے، فنانس اور اکاؤنٹس آفیسر محمد شکیل، ڈاکٹر سنتوک ہمبردے، مینجمنٹ کونسل کے رکن پرشانت پیشکار، نریندر چوہان، ڈاکٹر سوریہ کانت جوگدنڈ، ڈاکٹر ڈی ایم مورے، انجینئر نرائن چودھری، ڈاکٹر سنت رام منڈھے، ہنمات کنڈارکر، ڈاکٹر سریکھا بھوسلے، ڈپٹی ڈائریکٹر کرن کمار بونڈر، ڈین ڈاکٹر ایم کے پاٹل، ڈاکٹر ڈی ایم کھندارے، ڈاکٹر پرگ کھڈکے، ڈاکٹر چندر کانت باویسکر موجود تھے۔ اس پروگرام میں ایم ایل اے آنند پاٹل بونڈھارکر، ڈسٹرکٹ کلکٹر ابھجیت راوت، ضلع کونسل کی چیف ایگزیکٹو آفیسر مینل کرنوال، ضلع پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار اور دیگر شعبوں کے معززین موجود تھے۔

اس موقع پر یونیورسٹی کی بہترین طالبہ بی رگھوناتھ آرٹس، کامرس اور سائنس کالج کی کماری شردھا ہرہرے کو نانڈیڈ چانسلر گولڈ میڈل سے گورنر نے نوازا۔ اپنی صدارت میں انہوں نے کہا کہ تحقیق اور جدت ہماری ترجیح ہونی چاہئے۔ قیادت کی مہارتوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اور طلباء کو بڑے خواب دیکھنے کے لئے یونیورسٹی کو ان کی حمایت کرنی چاہئے۔ ڈیجیٹل نشہ بوڑھے اور نوجوان دونوں میں بڑھتا ہوا مسئلہ ہے۔ موبائل فون اور انٹرنیٹ کے استعمال میں نظم وضبط کا خیال رکھنا چاہئے۔ اپنی زندگی کے اسکرین ٹائم کو کم کریں۔ طالب علم کی زندگی میں چیلنجز، رکاوٹیں، ناکامیاں آتی رہتی ہیں۔ اسے مواقع کے طور پر دیکھیں۔ کامیابی حاصل کرنے میں وقت لگے گا لیکن کامیابی نہیں ملے گی ایسا نہیں ہوگا۔ خود پر یقین رکھیں، جب ضرورت ہو تو سہارا لیں اور اپنے مقصد کو پورا کریں۔ اکیلے کے لئے نہ جئیں دوسروں کے لئے جئیں، سوسائٹی کو واپس دیے بغیر سیکھنے کا عمل مکمل نہیں ہوتا۔ آخر میں انہوں نے مشورہ دیا کہ ملک کے لئے دولت پیدا کریں، اسٹارٹ اپس اور کاروباری اداروں کے ذریعے ملک کو نئی شناخت دیں اور زندگی میں کامیاب بنیں۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے سابق نائب صدر پروفیسر بھوشن پٹوردھن نے کہا، طلباء کے دوستو، آج کا دن آپ کی زندگی کے سفر کا ایک اہم سنگ میل ہے۔ آپ نے جو علم حاصل کیا ہے وہ دونوں خاص استحقاق اور ذمہ داری ہے۔ آپ کے آئندہ زندگی کے سفر نے یونیورسٹی کے اتحاد، جستجو اور سماجی ذمہ داری کے اقدار کی عکاسی کرنی چاہئے۔ دنیا میں قدم رکھتے وقت اچھی چیزوں کو اپنائیں خود کو بری عادتوں سے دور رکھیں۔ یہ دنیا آپ کی چمک، جستجو اور ہمدردی کی منتظر ہے۔ آگے جا کر دوستی کی میراث بنائیں گے، ایسی امید بھی انہوں نے اس موقع پر ظاہر کی۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر منوہر چاسکر نے افتتاحی تقریر میں یونیورسٹی کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی کی تقریبات کے ساتھ پروگرام کی جگہ پر آمد ہوئی۔ ابتدا میں پوتر سوامی رامانند تیرتھ کی تصویر پر چندن کی مالا پیش کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پروگرام کی نظامت اور شکریہ کی تقریر ڈاکٹر پرتھوی راج طور اور ڈاکٹر یوگنی سطار کرنے کی۔

اس گریجویشن تقریب میں 51 طلباء کو گولڈ میڈل سے نوازا گیا ہے۔ جن میں فصیحا شیخ انود شیخ، پریتی راجہنس، اکشتا شیلکے، نندنی بیرادر، پرتیکشا ٹومپے، کومل کاپسے، ترپتی کلکرنی، پریانکا رووتے، سجاتا کھٹکے، کاجل مورے، شیوانی کلکرنی، پون چودھری، شراونی گاندھی، ویشالی کرتنے، شیلش بھوتڈا، کاماجی پویڈ، وہوونیشور بوجارے، شیرین فاطمہ پرکوٹے، آکانشا کرنے، شبھم موٹیپولے، سونالی ہورے، سومیا کھٹون، پون چودھری، سچن بناتے، ساکشی سوریونشی، سروجہ لوولے، کاجل مورے، راجشری جادھو، پریانکا دلیش پانڈے، کانچن اولکونڈے، پرتھ پاٹھک، پوجا گائکواڑ، سدھیر ساونت، شریا سہانے، شروتی راجواڑ، شہزیا پٹھان، اتول سمندرا، آکانشا کرنے، ہرشیتا بھوتڈا، گیانی شوری جائبھائے، شیوانی کلکرنی، شیوکنتا پاٹل شامل ہیں۔ دوپہر کے سیشن میں 180 طلباء کو پی ایچ ڈی (پی ایچ ڈی) کی ڈگریاں گریجویشن تقریب میں معززین کے ہاتھوں تفویض کی گئی ہیں۔ اس وقت اسمبلی کے اراکین، یونیورسٹی بورڈ کے اراکین، پروفیسرز، عہدیدار، ملازمین اور طلباء کی بڑی تعداد موجود تھی۔

پربھنی میں اعلیٰ تعلیم یافتہ بے روزگار امیدواروں کے لیے

یکم فروری کو مہاروزگار میلہ نوجوان سے شرکت کی اپیل

پربھنی: 29/ جنوری (ورق تازہ نیوز): ضلع کے اعلیٰ تعلیم یافتہ بے روزگار امیدواروں کے لیے مہاراشٹر حکومت کے سات نکاتی عملی منصوبہ کے تحت 100 دن کے عملی منصوبے کے مطابق، ضلع ہنر مندی کی ترقی، روزگار اور کاروباری رہنمائی مرکز، پربھنی، شری شیواجی کالج پربھنی، شری شیواجی انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سٹڈیز اور شری شیواجی پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ، پربھنی کے اشتراک سے یکم فروری 2025 کو صبح 30:08 بجے اعلیٰ تعلیم یافتہ بے روزگار امیدواروں کے لیے شری شیواجی کالج کیمپس، وسمت روڈ، پربھنی میں "پنڈت دین دیال اوپادھیائے مہاروجگار میلا" کا انعقاد کیا گیا ہے۔ روزگار میلا کا افتتاح ریاست کے عوامی صحت اور خاندانی بہبود، پانی کی فراہمی اور صفائی، توانائی، خواتین اور بچوں کی ترقی، عوامی تعمیرات (عوامی ادارے) کے وزیر مملکت اور پربھنی ضلع کے نگران وزیر میگھنا ساکورے۔ بورڈیکر کے ہاتھوں ہوگا۔ اس کے علاوہ ضلعی کلکٹر رگھوناتھ گاوڈے بھی اہم مہمان کے طور پر موجود ہوں گے۔ مہاراشٹر حکومت کے ہنر مندی کی ترقی کے محکمے کے ذریعے، ضلع کے ضرورت مند اعلیٰ تعلیم یافتہ بے روزگاروں کو نجی شعبے میں نوکریوں کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے یہ بڑا مہاروجگار میلا منعقد کیا گیا ہے۔ میلے میں ریاست کے مختلف نامور بڑے کاروباری حضرات، کمپنیاں شرکت کریں گی۔ ضلع کے بارہویں، آئی ٹی آئی، ڈپلومہ، ڈگری، بی ای، پولی ٹیکنک وغیرہ تعلیمی قابلیت رکھنے والے امیدواروں کے لیے اپرنٹشپ، ٹرینی، سروئیر، رشتہ دار منیجر، انشورنس مشیر، سرمایہ کاری بینکر، بیمہ سخی، سیلز آفیسر، کیمسٹ، سرمایہ کار ایکزیکٹیو، پیداواری کارکن، ہاؤس کیر گیور، ویلڈر، پلمبر، میسن، الیکٹریشن وغیرہ پوسٹوں کے لیے انٹرویوز کے ذریعے موقع پر ہی منتخب کیا جائے گا۔ ان عہدوں کے لیے کم از کم تنخواہ 12 ہزار سے 24 ہزار ہوگی۔ مہاروزگار میلے میں شرکت کے لیے ضلع کے اعلیٰ تعلیم یافتہ امیدواروں کو مہاراشٹر حکومت کی ویب سائٹ (mahaswayam.gov.in) پر اپنا اندراج کرنا چاہیے۔ مہاروزگار میلے کی جگہ پر بھی اندراج کی سہولت موجود ہے۔ میلے میں براہ راست اندراج کے لیے یکم فروری 2025 کو صبح 00:08 بجے اپنے تعلیمی اور تجرباتی سرٹیفکیٹ وغیرہ کے دستاویزات کی فوٹو کاپی کے ساتھ شری شیواجی کالج کیمپس، وسمت روڈ پربھنی میں اپنے خرچ پر تمام امیدواروں کو موجود ہونا چاہیے۔ ضلع کے زیادہ سے زیادہ بے روزگار امیدواروں کو اس میلے میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے، یہ اپیل شری پی ایس کھنڈارے، اسسٹنٹ کمشنر، اسکل ڈیولپمنٹ ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ، پربھنی نے کی ہے۔ مزید معلومات کے لیے دفتر کے فون نمبر 02452-220074 پر دفتر کے وقت میں رابطہ کریں۔

ضلع اسپورٹس کمپلیکس کمیٹی کا اجلاس کامیاب

اسپورٹس کمپلیکس کی جگہ کے مسئلے کو جلد حل کیا جائے گا: وزیر بورڈیکر

پربھنی: (ورق تازہ نیوز) ضلع اسپورٹس کمپلیکس کی جگہ کا مسئلہ فوری طور پر حل کیا جائے گا اور بین الاقوامی معیار کا اسپورٹس کمپلیکس تیار کرنے کا جلد فیصلہ کیا جائے گا، ریاست کے عوامی صحت اور خاندانی بہبود، پانی کی فراہمی اور صفائی، توانائی، خواتین اور بچوں کی ترقی، عوامی تعمیرات (عوامی ادارے) کے وزیر مملکت، اور پربھنی ضلع کے نگران وزیر میگھنا ساکورے۔ بورڈیکر نے کہا۔ ضلع اسپورٹس کمپلیکس کی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس آج ضلعی کلکٹر کے دفتر میں نگران وزیر میگھنا بورڈیکر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایم ایل اے رتنا کر گوٹے، ایم ایل اے راجیش ویٹیکر، ضلعی کلکٹر رگھوناتھ گاوڈے، میونسپل کمشنر دھیرشیل جادھو، ضلعی کونسل کی چیف ایگزیکٹو آفیسر نتیشا ماتھر، ایجوکیشن آفیسر (ثانوی)، آشا گروڑ، ایجوکیشن آفیسر (ابتدائی) سنل پول، شیواجی اسٹیٹ اسپورٹس ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر مادھو شجول، ضلعی اسپورٹس آفیسر کویتا نوندے موجود تھے۔ اس موقع پر ضلع کے اسپورٹس ڈیپارٹمنٹ کا جائزہ لیا گیا اور اسپورٹس کمپلیکس کے مختلف موضوعات پر بحث کی گئی۔

درپن ڈے کے ضمن میں آج ایم جی ایم جرنلزم کالج میں

صحافیوں کا اعزاز اور کتاب کی تقریب رسم اجراء

ناندیڑ: 29/ جنوری (ورق تازہ نیوز) درپن ڈے کے موقع پر مہاتما گاندھی مشن کے زیر انتظام کالج آف جرنلزم اینڈ میڈیا اسٹڈیز نے 30 جنوری کو صبح 11 بجے صحافیوں کے لیے ایک اعزازی تقریب اور کتاب کی رسم اجراء کا اہتمام کیا ہے۔ اس پروگرام میں زی 24 تاس کی معروف نیوز اینکر انوپما کھنولکر، زی 24 تاس نیوز چینل کی ان پٹ ہیڈ باگیشری کناڈے اور دیگر معززین شرکت کریں گے۔ یہ معلومات پرنسپل ڈاکٹر گنیش جوشی نے دی۔ صحافی اعزاز اور پرنسپل ڈاکٹر گنیش جوشی کی تحریر کردہ کتاب 'انڈین پولیس اینڈ میڈیا' کی تقریب رسم اجراء کا اہتمام کیا گیا ہے۔ پروگرام کی میزبانی مشہور اینکر انوپما کھنولکر کریں گی اور مہمان خصوصی کے طور پر ان پٹ ہیڈ باگیشری کناڑے، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹو آفیسر منل کرنوال، سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، سینئر مصنف دیوی داس پھولاری، ایم جی ایم انجینئرنگ کالج کی ڈائریکٹر اور پرنسپل ڈاکٹر گیتا لاٹھکر، پرنسپل ڈاکٹر۔ گنیش جوشی اور دیگر معززین موجود رہیں گے۔ اس پروگرام میں معززین الیکٹرانک میڈیا اور نیوز رپورٹرز کو درپیش چیلنجز کے بارے میں رہنمائی فراہم کریں گے اور درپن ڈے کے موقع پر صحافیوں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ پرنسپل ڈاکٹر گنیش جوشی، پروفیسر ڈاکٹر پروین کمار سیلوکر، پروفیسر ڈاکٹر بھگوان سوریاونشی، پروفیسر راج گائیکواڑ اور دکشا کامبلے نے پروگرام میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

وزیر تعاون بابا صاحب پاٹل کا دورہ ناندیڑ

ناندیڑ: 29/ جنوری (ورق تازہ نیوز) ریاستی تعاون کے وزیر بابا صاحب پاٹل 30 جنوری بروز جمعرات ناندیڑ کا دورہ کر رہے ہیں اور ان کے دورے کا شیڈول حسب ذیل ہوگا۔ 30 جنوری بروز جمعرات صبح 10 بجے اندیانی نواس سے ناندیڑ تک کا سفر۔ 11 بجے سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی، ناندیڑ پہنچے اور جیون سادھنا گوروا ایوارڈ کی تقسیم کی تقریب میں شرکت کی۔ دوپہر 12 بجے۔ لاتور ڈسٹرکٹ پلاننگ کمیٹی کے اجلاس میں آن لائن حاضری دوپہر 1 بجے۔ ناندیڑ سے وہ احمد پور تعلقہ کے گنگاہیپر گا جائیں گے۔

سابق فوجیوں کی آن لائن رجسٹریشن اب لازمی

ناندیڑ: 29/ جنوری (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر اسٹیٹ سولجر ویلفیئر ڈپارٹمنٹ، پونے کے ذریعے تمام ڈیٹا کو ڈیجیٹل اور کمپیوٹرائز کرنے کا کام جاری ہے۔ ویب سائٹ https://mahasainik.maharashtra.gov.in پر 31 مارچ 2025 سے پہلے رجسٹر کریں اور درخواست ڈسٹرکٹ سولجر ویلفیئر آفس، ناندیڑ میں جمع کرائیں۔ ضلع کے تمام ریٹائرڈ فوجی افسران، سابق فوجیوں، سابق فوجیوں کی بیواو؟ں اور زیر کفالت افراد سے اپیل کی گئی ہے کہ اگر یہ رجسٹریشن نہیں کیا گیا تو مہاراشٹر حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی سہولیات دستیاب نہیں ہوں گی۔ اس کے لیے سابق فوجیوں کو 100 روپے فیس ادا کرنی ہوگی۔ بیواو؟ں اور سابق فوجیوں کے زیر کفالت افراد کے لیے فیس معاف کر دی گئی ہے۔ مزید معلومات کے لیے برائے مہربانی ڈسٹرکٹ سولجر ویلفیئر آفس، ناندیڑ سے رابطہ کریں، ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر اور ڈسٹرکٹ سولجر ویلفیئر آفیسر مہیش وڈ کرنے اپیل کی ہے۔

ناندیڑ میں ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لیے دوروزہ بزنس ٹریننگ ورکشاپ کا انعقاد

ناندیڑ: 29/ جنوری (ورق تازہ نیوز) سی وائی ڈی اے اور اسسٹنٹ کمشنر سوشل ویلفیئر آفس، ناندیڑ کی طرف سے مشترکہ طور پر خواجہ سراؤں اور بہنوں کے لیے دوروزہ پیشہ ورانہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو خود انحصار بنانا، انٹرپرینیورشپ کے لیے ضروری مہارتوں کو تیار کرنا اور مالی خواندگی فراہم کرنا تھا۔ اس تربیت میں تقریباً 37 خواجہ سرا بھائیوں اور بہنوں نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور مختلف کاروباری مہارتیں حاصل کیں۔ ورکشاپ میں صحیح کاروباری آئیڈیا کا انتخاب کرنے، کاروبار کو کیسے بڑھایا جائے، بچت کی اہمیت، مالیاتی خواندگی، ڈیجیٹل خواندگی، اور کاروبار کے لیے سرکاری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے بارے میں گہرائی سے رہنمائی فراہم کی گئی۔ ٹرانس جینڈر شرکاء نے اس ٹریننگ کا اچھا جواب دیا۔ انہوں نے بزنس ٹریننگ کے فارم پُر کیے، اپنے کاروبار کی منصوبہ بندی کی، اور مستقبل میں اپنا کاروبار شروع کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس اقدام نے ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے بہت سے لوگوں کو مالی استحکام اور خود انحصاری کی طرف راغب کیا، پروگرام کے اختتام پر اسسٹنٹ کمشنر آف سوشل ویلفیئر شیوانند منگیرے نے شرکا میں سرٹیفکیٹ تقسیم کئے۔ اس اقدام نے ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو ایک نیا موقع اور مالی آزادی کی طرف ایک مضبوط قدم اٹھانے کا موقع فراہم کیا۔ سماجی شمولیت اور معاشی خود انحصاری کے حوالے سے اس طرح کے اقدامات بہت اہمیت کے حامل ہیں، اور امید کی جاتی ہے کہ ٹرانس جینڈر کمیونٹی کو بااختیار بنانے کے لیے اس طرح کے اقدامات مستقبل میں نافذ کیے جائیں گے۔

ریاستی وزیر میگھنا ساکور بورڈیکر کا دورہ

ناندیڑ: 29/ جنوری (ورق تازہ نیوز) ریاست کی وزیر مملکت برائے صحت عامہ اور خاندانی بہبود، پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی، توانائی، خواتین اور بچوں کی ترقی، تعمیرات عامہ (پبلک انڈرٹیکنگس)، میگھنا بورڈیکر ساکور جمعرات، 30 جنوری کو ناندیڑ ضلع کا دورہ کر رہی ہیں۔ ان کے دورے کا پروگرام درج ذیل ہوگا۔

30 جنوری 2025 بروز جمعرات صبح 9 بجے پربھنی سے بلولی تعلقہ کے سگرولی تک کا سفر کریں گی۔ 11 بجے زرعی سائنس سنٹر سگرولی آمد اور منعقدہ خواتین کے اجتماع میں شرکت۔ دوپہر 1 بجے۔ زرعی سائنس سینٹر سگرولی سے، سوامی رامانند تیرتھا مراٹھواڑہ یونیورسٹی وشنوپوری ناندیڑ جائیں۔ دوپہر 2.30 بجے۔ سوامی رامانند تیرتھ مراٹھواڑہ یونیورسٹی، ناندیڑ پہنچے اور ایوارڈ تقسیم کرنے کے پروگرام میں شرکت۔ شام 4 بجے یونیورسٹی ناندیڑ سے ڈسٹرکٹ کلکٹر آفس ناندیڑ تک کا سفر۔ شام 4.15 ضلع کلکٹر آفس ناندیڑ میں آمد اور محفوظ وقت۔ شام 5.45 ضلع کلکٹر آفس، ناندیڑ سے اے۔ کے سنبھاجی منگل کاریالہ، پاوڑے واڑی ناکہ کے قریب، روانگی و ر ایک تقریب میں شرکت کریں گی۔ اور یہاں سے سہولت کے مطابق پربھنی روانہ ہو جائیں گی۔

تلنگانہ: اقدام خودکشی کرنے والی طالبہ کی علاج کے دوران موت

حیدرا؟باد: تلنگانہ کے کریم نگر ضلع میں چند دن پہلے خودکشی کی کوشش کرنے والی فارمیسی کی طالبہ کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ اس طالبہ کی شناخت 21 سالہ سائچانندا کے طور پر کی گئی ہے۔ حضورا؟باد سے تعلق رکھنے والی یہ طالبہ، ہنمکنڈہ کے ایک پرائیویٹ کالج میں فارمیسی کی تعلیم حاصل کر رہی تھی۔ 26 جنوری کو اس نے ہاسٹل کے ایک کمرے میں پھانسی لے کر خودکشی کی کوشش کی۔ ساتھی طالبات اور انتظامیہ نے اسے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا جہاں علاج کے دوران اس نے ا؟خری سانس لی۔ طلبہ یونینوں نے اس کی موت پر شکوک کا اظہار کیا۔

ریاست بھر میں اہلیہ بھون کی تعمیر کے عمل کو تیز کیا جائے - ادیتی تٹکرے

'پنک ای - رِکشا' اسکیم کے تحت 5 ہزار خواتین کو جلد رکشائیں فراہم کی جائیں گی

ممبئی: ریاست کے 18 اضلاع میں اہلیہ بھون کے قیام کا کام جاری ہے، جبکہ باقی اضلاع میں بھی ان مراکز کی تعمیر کے عمل کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ اسی سلسلے میں خواتین واطفال ترقی کی وزیر ادیتی تٹکرے نے متعلقہ محکمے کو ضروری ہدایات جاری کی ہیں تاکہ ان مراکز کے قیام میں مزید تاخیر نہ ہو۔ ادیتی تٹکرے نے کہا ہے کہ خواتین اور بچوں کے تحفظ، ان کے بااختیار بنانے اور مختلف سماجی مسائل کے حل کے لیے اہلیہ بھون ایک کلیدی کردار ادا کرے گا۔ خواتین اور بچوں سے متعلق جاری مختلف سرکاری اسکیموں کا آج انہوں نے منترالیہ میں جائزہ لیا، جہاں محکمے کے سکریٹری انوپ کمار یادو، کمشنر کیلاش پاگارے اور دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر موصوفہ نے ہدایت دی کہ جلد ہی چار اضلاع میں اہلیہ بھون کا افتتاح کیا جائے اور ان مراکز کے لیے بنیادی ڈھانچے کی تیاری کو بھی جلد از جلد مکمل کیا جائے۔ وزیر ادیتی تٹکرے نے کہا کہ یہ مراکز خواتین، بچوں اور معذور افراد کے مسائل کے حل کے لیے ہمہ وقت فعال رہیں گے۔ خواتین کو باعزت روزگار دینے، انہیں معاشی وسماجی طور پر خود مختار بنانے اور ان کے محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے 'پنک ای۔ رِکشا' اسکیم کو جلد نافذ کرنے کی ہدایت بھی وزیر نے دی۔ اس اسکیم کے تحت موصول ہونے والی درخواستوں میں سے 5 ہزار اہل خواتین کو جلد ہی رکشائیں فراہم کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں سڑکوں پر زندگی گزارنے والے بچوں کو تعلیم اور مرکزی سماجی دھارے میں شامل کرنے کے لیے ایک موبائل ٹیم سرگرم ہے، جس کے ذریعے اب تک 3 ہزار سے زائد بچوں کو تعلیمی نظام سے جوڑا جا چکا ہے۔ اس منصوبے کو مزید وسعت دینے کے لیے بھی فوری اقدامات کی ہدایت دی گئی ہے۔ ملازمت پیشہ خواتین کے بچوں کے لیے نرسری مراکز کے قیام کی ضرورت کے پیش نظر آنگن واڑی مراکز کے ساتھ مربوط پبلک ڈے کیئر سینٹرز قائم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ پبلک نرسری کارکنان، معاونین اور نربھیا کونسلنگ سینٹرز کے کوآرڈینیٹرز کی تنخواہوں میں اضافے کے حوالے سے بھی جلد مثبت فیصلہ لیا جائے گا۔ مزید برآں ثانوی تعلیم میں طالبات کی شمولیت بڑھانے کے لیے محکمہ تعلیم کے ساتھ مل کر مناسب اقدامات اٹھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔

تاریخی قطب مینار احاطہ میں 'جمہوریت کی روشنی' تقریب کا انعقاد

دہلی: جنوبی دہلی نے آ؟ج تاریخی قطب مینار احاطہ میں منعقد 'جمہوریت کی روشنی' (ایلومنیٹنگ ڈیموکریسی) تقریب کے ذریعہ جمہوریت کا شاندار جشن منایا۔ جنوبی ضلع انتخابی دفتر کے ذریعہ منعقد اس تقریب کا مقصدا؟ئندہ دہلی اسمبلی انتخاب سے قبل ووٹرس کو بیدار کرنا اور ان کی شراکت داری کو حوصلہ بخشنا تھا۔ اس موقع پر دہلی کی چیف الیکٹورل افسرا؟ر ایلس واز بطور مہمانِ خصوصی موجود رہیں۔ چیف الیکٹورل افسر ایلس واز نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ ''یہ تقریب زیادہ سے زیادہ ووٹرس کی شراکت داری یقینی کرنے کے ہمارے عزائم کو ظاہر کرتا ہے۔ جمہوریت تبھی مضبوط ہوتی ہے جب ہرا؟واز سنی جائے اور ہر نظریہ اہم ہو۔'' انھوں نے سبھی سے ووٹنگ کے ذریعہ ملک کی ترقی میں تعاون دینے اور 5 فروری 2025 کو ہونے والی ووٹنگ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی گزارش کی۔

وزیر سرپرست اتول ساوے کا دورہ

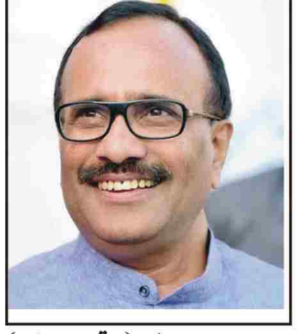

ناندیڑ: 29/ جنوری (ورق تازہ نیوز) ریاست کے دیگر پسماندہ طبقات کی بہبود، ڈیری ترقی اور غیر روایتی توانائی کے وزیر اور ناندیڑ ضلع کے سرپرست وزیر اتل ساوے جمعرات 30 جنوری 2025 کو ناندیڑ کا دورہ کر رہے ہیں، اور ان کے دورے کا پروگرام حسب ذیل ہوگا۔ 30 جنوری بروز جمعرات صبح 30:4 بجے۔ چھترپتی سمبھاجی نگر سے سرکاری گاڑی سے ناندیڑ کا سفر کریں۔ صبح 9.45 بجے گورنمنٹ ریسٹ ہاؤس ناندیڑ میں آمد اور محفوظ وقت۔ صبح 10 بجے۔ ضلع کلکٹر آفس ناندیڑ میں ضلعی منصوبہ بندی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت۔ 12.30 بجے۔ کلکٹریٹ ناندیڑ سے راجیو گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈہ، حیدرآباد کے لیے روانہ ہوگا۔

مہاراشٹر میں بڑھتی آبادی کے پیش نظر

راشن کی تقسیم کا ہدف 7 کروڑ سے بڑھا کر 8 کروڑ 20 لاکھ کیا جائے

وزیر خوراک ورسد دھننجے منڈے کی مرکزی وزیر پرہلاد جوشی سے درخواست

نئی دہلی: مہاراشٹر میں راشن کی تقسیم کے موجودہ ہدف کو ریاست کی بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر 7 کروڑ 16 ہزار سے بڑھا کر 8 کروڑ 20 لاکھ 61 ہزار کرنے کی ضرورت ہے۔ اس حوالے سے مہاراشٹر حکومت کے خوراک ورسد کے محکمے نے 2021 میں مرکزی حکومت کو تجویز ارسال کی تھی، جسے جلد از جلد منظوری دی جائے۔ اسی سلسلے میں ریاست کے خوراک ورسد کے وزیر دھننجے منڈے نے آج دہلی میں مرکزی وزیر برائے خوراک وشہری رسد پرہلاد جوشی سے ملاقات کی اور اس معاملے پر گفتگو کی۔ دھننجے منڈے نے اس ملاقات میں خوراک کی عوامی تقسیم کے نظام کو مزید مؤثر بنانے اور اس میں حائل تکنیکی وانتظامی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے مرکزی حکومت سے فوری اقدام کرنے کی درخواست کی۔ انہوں نے نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ 2013 کے تحت مستحقین کے ہدف کو تازہ آبادی کے مطابق مقرر کرنے، آن لائن تقسیم کے نظام میں درپیش مشکلات کے ازالے، ای۔ پوس مشینوں سے متعلق تکنیکی مسائل کے حل اور دیگر انتظامی امور پر تفصیلی گفتگو کی۔ اس دوران انہوں نے راشن کارڈ مینجمنٹ سسٹم (RCMS) کو مکمل طور پر فعال رکھنے کے لیے مرکزی سطح سے واضح ہدایات جاری کرنے پر بھی زور دیا۔ ملاقات میں فوڈ کارپوریشن آف انڈیا کے تحت زیر التواء ادائیگیوں، CMR خریداری کی رقم کی واپسی اور ریلوے کے ذریعے اناج کی منتقلی میں درپیش مشکلات جیسے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مرکزی وزیر پرہلاد جوشی نے ریاستی وزیر دھننجے منڈے کو یقین دہانی کرائی کہ ان تمام امور کے حل کے لیے جلد ہی متعلقہ محکموں اور ریاستی حکومت کے درمیان ایک میٹنگ منعقد کی جائے گی اور اس مسئلے پر مثبت فیصلہ لیتے ہوئے ریاستی حکومت کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ دھننجے منڈے نے اس یقین دہانی پر مرکزی وزیر کا شکریہ ادا کیا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ۔ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔